Islamic Studies

MK PUBLICATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

Updated Edition 2025

1 PAPER Guide

Best For

PPSC, FPSC, KPPSC, SPSC, BPSC, AJKPSC, NTS, STS, ETEA, FGEI, FDE, PMS, CSS-MPT & All Other Competitive Exams

Premium Features

- Topic Wise Detailed Notes
- One Liner Revision Notes & Practice MCQs At The End Of Each Topic
- Relevant Tables & Examples for Concept Clarity
- Result Oriented and Easily Understandable Notes
- 10 Years Solved Past Papers & Important Questions

For Following Jobs

- Assistant Jobs
- Assistant Director Jobs
- FBR & FIA Department Jobs
- Pera & Traffic Police Jobs
- Junior & Head Clerk Jobs
- Airport Security Force Jobs
- Police Department Posts
- All Teaching Jobs
- Tehsildar Jobs
- PMS GK
- CSS MPT
- All Other One Paper Jobs

MK PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN!

Contact: 0342-4470091 | 0333-2605045

Email: mkpreparations@gmail.com

For online order

0348-4233593

@MK PREPARATIONS

Table of Content

1.Pillars of Islam – دین کے ستون

2.Seerat-Un-Nabi - سیرت النبی ﷺ

3.Caliphs of Islam – خلفائے راشدین

4.Compilation of Quran and Hadith - تدوین قرآن اور حدیث

5.Wives of Holy Prophet ﷺ - ازواج مطہرات

6.Past Papers Questions

PUBLICATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN

دین کے ستون

Join Us For All Jobs Preparation

+92 333 2605045 , +92 342 4470091

https://www.instagram.com/mkpreparations

https://youtube.com/@mkpreparations

https://www.facebook.com/MkPreparations

https://www.tiktok.com/@mkpreparations

Pillars of Islam - دین کے ستون

ایمان کے ستون، اسلام کے بنیادی عقائد ہیں جن پر ہر مسلمان کو ایمان لانا ضروری ہے۔ یہ چھ ستون ہیں جو ایمان کی تکمیل کے لیے ضروری ہیں اور ان پر یقین رکھنا فرض ہے۔

اللہ پر ایمان (Belief in Allah) ایمان باللہ

اللہ کی واحدیت پر ایمان لانا، یعنی اللہ کا کوئی شریک نہیں اور وہ تمام کائنات کا خالق، مالک اور نگہبان ہے۔ اللہ کی صفات کو مکمل طور پر تسلیم کرنا، جیسے **رحمٰن، رحیم، علیم، خبیر**۔ اللہ کی عبادت کے لئے کسی بھی شریک یا وسیلے کی ضرورت نہیں ہے۔

فرشتوں پر ایمان (Belief in Angels) ایمان بالملائکہ

فرشتے اللہ کی مخلوق ہیں اور یہ **غیب** کی مخلوق ہیں۔ فرشتے اللہ کے احکام کو پہنچانے اور اس کی رضا کے مطابق کام کرتے ہیں۔ ہر انسان کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے جو **اس کے اعمال لکھتا** ہے۔ فرشتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور ان کا کوئی شمار نہیں کر سکتا۔

کتابوں پر ایمان (Belief in the Books) ایمان بالکتب

اللہ نے اپنے پیغمبروں پر مختلف **کتابیں** نازل کیں تاکہ انسانوں کو ہدایت دی جا سکے۔ ان کتابوں میں سب سے آخری اور مکمل کتاب **قرآن** ہے۔ اس کے علاوہ **تورات، زبور، انجیل** اور **صحف** بھی اللہ کی کتابیں ہیں۔ تمام کتابوں پر ایمان لانا ضروری ہے، لیکن قرآن ہی آخری اور مکمل کتاب ہے۔

رسولوں پر ایمان (Belief in the Messengers) ایمان بالرسل

اللہ نے **انبیاء اور رسل** کو مختلف قوموں کی رہنمائی کے لیے بھیجا۔ **حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم** اللہ کے آخری نبی ہیں اور آپ کا پیغام تمام انسانوں کے لیے ہے۔ اللہ کے تمام پیغمبروں پر ایمان لانا ضروری ہے۔

یوم آخرت پر ایمان (Belief in the Day of Judgment) ایمان بالیوم الآخر

یوم آخرت وہ دن ہے جب اللہ انسانوں کے اعمال کا حساب لے گا۔ ہر انسان کو اس کے اچھے اور برے اعمال کے بدلے جنت یا دوزخ میں بھیجا جائے گا۔ **قیامت** کا دن، **حساب و کتاب** کا دن، اور **جزا و سزا** کا دن ہوگا۔

MK PREPARATIONS

تقدیر پر ایمان (Belief in Qadar)

تقدیر یعنی اللہ کی طرف سے ہر انسان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا پہلے سے فیصلہ ہونا۔ انسانوں کو اپنے اعمال کی آزادی دی گئی ہے، لیکن اللہ کی تقدیر کو تسلیم کرنا ضروری ہے۔ اچھے یا برے حالات، خوشیاں یا غم، سب کچھ اللہ کی مرضی اور تقدیر کے مطابق ہوتا ہے۔ اللہ کی تقدیر پر ایمان لانا انسان کو **صبر** اور **قناعت** کی تربیت دیتا ہے۔

اسلام میں فرشتے

اسلامی عقیدہ اپنے بنیادی ارکان میں سے ایک رکن کو **ایمان بالملائکہ** قرار دیتا ہے۔

قرآن کریم اور سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں فرشتوں کا وجود ایک یقینی حقیقت ہے، جسے مانے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ایک خاص مخلوق ہیں جو نور سے پیدا کی گئی ہے، جن میں سرکشی، بغاوت، خواہشات اور جسمانی تھکاوٹ نہیں ہوتی۔

فرشتوں کی تخلیق

اسلامی عقیدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو **نور** سے پیدا کیا۔

صحیح مسلم کی روایت ہے:

"فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا، جنوں کو آگ سے پیدا کیا گیا، اور آدم علیہ السلام کو اس چیز سے پیدا کیا گیا جو تمہیں بیان کی گئی"۔

فرشتوں میں عصمت اور اطاعت

قرآن کریم فرشتوں کے بارے میں واضح بیان کرتا ہے:

﴿لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ﴾ التحریم: 6

ترجمہ: وہ اللہ کے کسی حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

یہ آیت بتاتی ہے کہ فرشتے **گناہ سے محفوظ** ہیں۔ وہ خواہشات کے قیدی نہیں، انہیں اختیارِ نافرمانی نہیں دیا گیا، اور ان کی عبادت دائمی ہے۔ اسی لیے فرشتے **شیطان** نہیں بنتے؛ شیطان ایک جن تھا، فرشتہ نہیں۔

وہ روح قبض کرتے ہیں۔ موت ان کی فرمانبرداری ہے، ظلم نہیں۔

فرشتہ	قرآنی/حدیثی دلیل	ذمہ داری/کام	اہم خصوصیات
جبریل علیہ السلام	التکویر 19–21، البقرہ 97	وحی کو انبیاء تک پہنچانا	وحی کے فرشتوں کے سردار، 600 پر، رسولوں کے مددگار
میکائیل علیہ السلام	بعض آثار، اجماعی عقیدہ	بارش، رزق، نباتات اور موسم کا نظام	رحمت و رزق کے انتظامات، قحط کے توازن میں کردار
اسرافیل علیہ السلام	الزمر 68	صور پھونک کر قیامت کا آغاز	قیامت کے دو نفخے، عرش کے سامنے انتظار
عزرائیل علیہ السلام	الملک 2، السجدۃ 11	روح قبض کرنا	موت کا نظام، ہر انسان کی روح اس کے سپرد
کراماً کاتبین	ق 17–18	اعمال لکھنا	ایک دائیں، ایک بائیں، ہر لفظ و نیت کی نگرانی
ملائکہ حفاظت	الرعد 11	انسان کی جسمانی اور روحانی حفاظت	"معقبات" دن رات حفاظت پر مامور
حاملین العرش	الحاقہ 17	اللہ کے عرش کو اٹھانا	آٹھ فرشتے، کامل خشیت و تعظیم کے ساتھ
ملائکہ جہنم	التحریم 6	جہنم کے محافظ	سخت اور مضبوط، سرکش نہیں
مالک	الزخرف 77	جہنم کے مرکزی فرشتہ	صبر کے ساتھ کافروں کے جواب، حکم کے منتظر
رضوان	آثارِ صحابہ	جنت کے دربان	جنت کے دروازوں کے محافظ فرشتوں کے سربراہ

MK PREPARATIONS

زبور کے قدیم نسخے اور نقل و روایت

زبور کے قدیم ترین موجودہ مخطوطات عبرانی رسم الخط میں ہیں، جن میں Dead Sea Scrolls کے نسخے (تقریباً پہلی دو صدی قبل مسیح تا پہلی صدی عیسوی) مذہبی تاریخ کے اہم شواہد فراہم کرتے ہیں۔ یونانی ترجمہ "Septuagint" بھی زبور کے مختلف حصوں کی قدیم نقل کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ نسخے اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ زبور کا ادبی اور مذہبی استعمال صدیوں پر محیط رہا اور اس کی تدوین کے مرحلے مختلف ادوار میں جاری رہے۔

انجیل (The Gospel)

انجیل حضرت **عیسیٰ علیہ السلام** پر نازل ہوئی۔ انجیل میں حضرت عیسیٰ کی زندگی، ان کی تعلیمات، اور اللہ کے ساتھ ان کے تعلقات کا ذکر ہے۔ انجیل میں **محبت**، **معافی** اور **عدل** کے اصولوں پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن میں انجیل کا ذکر کیا گیا ہے اور اس میں **حضرت عیسیٰ علیہ السلام** کی بشارت اور اللہ کی طرف سے اُن کی رہنمائی کی تصدیق کی گئی ہے۔ **مسیحی** اس کتاب کو اپنی مقدس کتاب سمجھتے ہیں، لیکن مسلمانوں کے مطابق انجیل میں کچھ تبدیلیاں اور تحریفات ہوئی ہیں۔

انجیل کی تعریف اور مذہبی نسبت

انجیل مسیحی روایت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب الہامی تعلیمات کا مجموعہ ہے۔ جس کا معنی خوشخبری یا نجات کی خبر ہے۔ اسلامی عقیدے کے مطابق انجیل ایک آسمانی صحیفہ تھا جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوا اور وہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ اصل وحی تھی۔ مسیحی مذہبی روایت میں انجیل کا تصور مختلف ہے کیونکہ وہاں اس کا اطلاق چار تحریری بیانات پر ہوتا ہے جنہیں چار گاسپل کہا جاتا ہے۔

کتبِ اناجیل کی تشکیل اور تاریخی ترتیب

مسیحی مذہبی کتب میں چار انجیلیں موجود ہیں: متی، مرقس، لوقا اور یوحنا۔ یہ چاروں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی، وعظ، معجزات، شاگردوں کے ساتھ تعلقات اور مصلوبیت کے واقعات کی بیان کردہ روایت ہیں۔ ان انجیلوں کی قدیم ترین تصنیفی تاریخ پہلی صدی عیسوی کے وسط سے آخری حصہ تک مانی جاتی ہے۔ مرقس کی انجیل کو عام طور پر سب سے قدیم سمجھا جاتا ہے جبکہ متی اور لوقا نے اس کے مواد سے استفادہ کیا۔ یوحنا کی انجیل دیگر تین کے مقابلے میں زیادہ تھیولوجیکل اسلوب رکھتی ہے اور اس میں حضرت عیسیٰ کی الوہیت یا دینی مقام کے بارے میں بیانیہ زیادہ واضح ہے۔

زبان اور ادبی ساخت

آپ کے معجزات میں **جنات** پر حکومت کرنا اور **پرندوں کی زبان** سمجھنا شامل ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام (Prophet Yunus)

حضرت یونس علیہ السلام کو **قوم نینوا** کی ہدایت کے لئے بھیجا گیا۔

آپ کا **مچھلی کے پیٹ میں** جانے کا واقعہ مشہور ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام (Prophet Zakariya)

حضرت زکریا علیہ السلام **حضرت یحییٰ علیہ السلام** کے والد تھے۔

آپ نے اللہ سے **اولاد کی دعا** کی اور اللہ نے آپ کی دعا قبول کی۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام (Prophet Yahya)

حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا کے بیٹے تھے۔

آپ کو **ہدایت** اور **پاکیزگی** کا پیغام دیا گیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام (Prophet Isa)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو **انجیل** دی گئی۔

آپ نے اللہ کی عبادت کی تعلیم دی اور **مردوں کو زندہ کرنے** جیسے معجزات دکھائے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (Prophet Muhammad ﷺ)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے **آخری پیغمبر** ہیں۔

آپ پر **قرآن** نازل ہوا اور آپ کی تعلیمات نے تمام انسانوں کو رہنمائی دی۔

خلاصہ (Summary)

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

حضرت آدم علیہ السلام کی زندگی میں کوئی خاص معجزہ ذکر نہیں کیا گیا لیکن اللہ نے حضرت آدم کو **علم** دیا اور انہیں زمین کا خلیفہ بنایا۔

حضرت آدم نے اپنی **بیوی حضرت حوا** کے ساتھ **دنیا میں زندگی گزارنا** شروع کی اور ان کی نسل سے انسانوں کی ابتداء ہوئی۔

علم کا معجزہ: اللہ نے حضرت آدم کو تمام **مخلوقات کا علم** دیا، حتیٰ کہ اللہ نے تمام **فرشتوں** سے حضرت آدم کو سجدہ کرنے کا حکم دیا، لیکن **شیطان** نے انکار کیا۔

MK PREPARATIONS

حضرت آدم علیہ السلام کی تعلیمات (Teachings of Prophet Adam)

توحید: حضرت آدم علیہ السلام نے لوگوں کو اللہ کی **واحدیت** کی تعلیم دی۔

عبادت: اللہ کی عبادت اور اس کے احکام کی پیروی کرنا۔

توبہ اور معافی: اللہ کی رضا کے لئے **توبہ** کرنا، جیسے حضرت آدم اور حضرت حوا نے **اللہ سے معافی** مانگی۔

حاکمیت: اللہ کی طرف سے حضرت آدم کو زمین کا خلیفہ مقرر کیا گیا تھا، اس لئے انسانوں کے لئے **عدل وانصاف** قائم کرنا ضروری ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Adam)

حضرت آدم علیہ السلام کی وفات کے بعد، اللہ نے ان کی نسل میں **نبوت** کو جاری رکھا، اور ان کے بعد کئی پیغمبروں کو بھیجا۔ حضرت آدم کی وفات کے بعد ان کے بیٹے **حضرت قابیل** اور **حضرت ہابیل** کے درمیان **قتل** کا واقعہ ہوا، جو انسانیت کی پہلی **قتل کی داستان** ہے۔ حضرت آدم کا انتقال ایک نیک انسان اور نبی کے طور پر ہوا، اور ان کی تعلیمات مسلمانوں کے لئے رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

حضرت ادریس علیہ السلام (Prophet Idris)

نبوت کا آغاز (Beginning of Prophethood)

حضرت ادریس علیہ السلام کو **پہلا نبی** مانا جاتا ہے جو **کتاب** اور **علم** میں ماہر تھے۔ حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر قرآن میں آیا ہے، اور آپ کو **نبوت** اور **کتاب** دینے کا اعزاز ملا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کا نسب حضرت آدم علیہ السلام کی نسل سے تھا اور آپ نے اپنے دور میں لوگوں کو **اللہ کے راستے** پر چلنے کی دعوت دی۔

"اور ہم نے نوح کو بھیجا اور وہ اپنی قوم میں پچاس سال تک رہے، پھر ہم نے ان پر طوفان بھیجا، اور وہ کشتی میں سوار ہو گئے" (سورہ نوح 71:10-11)

حضرت نوح علیہ السلام کے معجزات (Miracles of Prophet Noah)

حضرت نوح علیہ السلام کا سب سے بڑا معجزہ یہ تھا کہ اللہ کے حکم سے آپ نے ایک **عظیم کشتی** بنائی جس میں **ہدایت پر ایمان لانے والے** بچ گئے۔

دعا کی قبولیت : حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کی ہدایت کے لئے **اللہ سے دعا کی** اور اللہ نے ان کی دعا کو قبول کیا، اور طوفان کے ذریعے ان کو بچایا۔

حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیمات (Teachings of Prophet Noah)

توحید : حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو **اللہ کی واحدیت** کی تعلیم دی اور اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنے کی ہدایت دی۔

صبر : حضرت نوح علیہ السلام نے **صبر** کی عظیم مثال قائم کی جب قوم نے ان کی باتوں کو رد کیا اور انہیں تکالیف دیں۔

اللہ کے راستے پر ثابت قدم رہنا : حضرت نوح علیہ السلام نے ایمان والوں کے ساتھ **اللہ کے راستے پر ثابت قدم** رہنے کا پیغام دیا۔

دعا اور توبہ : حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کے لئے **دعا کی** اور اللہ سے **توبہ** کی اہمیت پر زور دیا۔

حضرت نوح علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Noah)

حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا ذکر قرآن میں نہیں آیا، لیکن **طوفان نوح** کے بعد آپ کی قوم میں **اللہ کی ہدایت** کا آغاز ہوا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کے بعد **ان کی نسل میں پیغمبروں کا سلسلہ** جاری رہا اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے والے لوگوں نے اللہ کی رضا کے لیے اپنی زندگی گزارنی شروع کی۔

حضرت ہود علیہ السلام (Prophet Hud)

نبوت کا آغاز (Beginning of Prophethood)

توحید : حضرت ہود علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی **واحدیت** پر ایمان لانے کی دعوت دی اور یہ بتایا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

صبر : حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کی مخالفت کو صبر سے برداشت کیا اور اللہ کی رضا کے لیے اپنی قوم کو ہدایت دینے کی کوشش کی۔

عدل وانصاف : حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو انصاف کے ساتھ زندگی گزارنے کی تعلیم دی اور کہا کہ اللہ کی رضا کے لیے ظلم وفساد سے بچنا ضروری ہے۔

عذاب سے بچنے کے طریقے : حضرت ہود علیہ السلام نے قوم کو بتایا کہ اگر وہ اللہ کی ہدایات کو قبول کریں گے اور اللہ کی عبادت کریں گے تو وہ عذاب سے بچ سکتے ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Hud)

حضرت ہود علیہ السلام کی وفات کا ذکر قرآن میں نہیں آیا، لیکن آپ کی قوم **قوم عاد** کو اللہ کے عذاب کا سامنا کرنا پڑا۔ حضرت ہود علیہ السلام اور ان کے ایمان والوں کو **اللہ نے بچایا**، اور قوم عاد کو تباہ کر دیا۔

حضرت صالح علیہ السلام (Prophet Saleh)

نبوت کا آغاز (Beginning of Prophethood)

حضرت صالح علیہ السلام کو اللہ نے **قوم ثمود** کی ہدایت کے لئے بھیجا۔ **قوم ثمود** ایک ترقی یافتہ اور طاقتور قوم تھی جو اپنی طاقت، دولت اور فنون میں غرق ہو چکی تھی۔ حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو اللہ کی عبادت کرنے اور **توحید** کا پیغام دیا، لیکن قوم نے آپ کی دعوت کو رد کیا۔ حضرت صالح علیہ السلام کی **نبوت** کا آغاز قوم ثمود کی گمراہی اور ان کی شرک میں مبتلا ہونے کے بعد ہوا تھا۔

حضرت صالح علیہ السلام کی خصوصیات (Characteristics of Prophet Saleh)

حضرت صالح علیہ السلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ آپ نے اللہ کی طرف سے **ہدایت** کا پیغام قوم ثمود تک پہنچایا۔ آپ کو **نیک، عابد، اور اللہ کے فرمانبردار** انسان کہا گیا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو شرک سے بچانے اور اللہ کے راستے پر چلانے کی بہت کوشش کی۔ اللہ نے حضرت صالح علیہ السلام کو اپنی قوم کے لیے ایک **بڑا معجزہ** دیا، جو ان کی صداقت کی علامت تھی۔

حضرت صالح علیہ السلام کا واقعہ (Story of Prophet Saleh)

MK PREPARATIONS

حضرت صالح علیہ السلام نے قوم ثمود کو اللہ کی طرف بلایا اور ان کو بتایا کہ وہ **اللہ کی عبادت** کریں اور اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کریں۔ قوم ثمود نے حضرت صالح کی باتوں کو رد کیا اور انہیں جھٹلایا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنی قوم کو عذاب سے بچانے کی کوشش کی، لیکن قوم پھر بھی اپنی شرک میں غرق رہی۔ اللہ نے حضرت صالح کو ایک **معجزہ** دیا، جو **اللہ کی اونٹنی** تھی، جسے قوم نے اللہ کی نشانی کے طور پر دیکھا تھا۔

قرآن میں فرمایا:

"اور ہم نے صالح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا، تو وہ کہنے لگے: کیا تم ہمیں اللہ کی عبادت کرنے کے لیے بلاتے ہو؟" (سورہ اعراف 7:73)

حضرت صالح علیہ السلام کے معجزات (Miracles of Prophet Saleh)

اللہ کی اونٹنی (She-camel of Allah): حضرت صالح علیہ السلام کا سب سے بڑا معجزہ یہ تھا کہ اللہ نے انہیں ایک **مخصوص اونٹنی** عطا کی، جو ایک نشانی تھی۔ یہ اونٹنی قوم ثمود کے لیے ایک **اللہ کا معجزہ** تھی، اور اس کا دودھ اور اس کی موجودگی قوم کے لئے **اللہ کی رحمت** کی علامت تھی۔ حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو بتا دیا کہ اس اونٹنی کو کسی بھی صورت میں **تھوڑا یا نقصان** نہ پہنچایا جائے، ورنہ وہ عذاب کا شکار ہوں گے۔ قوم ثمود نے اللہ کی اونٹنی کو نقصان پہنچایا اور اس کے بعد اللہ کا عذاب آیا جس میں قوم کا پورا شہر تباہ ہو گیا۔

حضرت صالح علیہ السلام کی تعلیمات (Teachings of Prophet Saleh)

توحید: حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی واحدیت کی تعلیم دی اور اس کی عبادت کرنے کا حکم دیا۔

صبر: حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کی مخالفت کے باوجود صبر سے کام لیا اور اللہ کی رضا کے لئے اپنی قوم کو ہدایت دینے کی کوشش کی۔

اللہ کی رضا: حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو بتایا کہ اللہ کی رضا کے بغیر کوئی کامیابی نہیں ہے، اور اگر قوم اللہ کی ہدایات پر عمل کرے گی تو وہ کامیاب ہو گی۔

اللہ کی نشانیوں کی عزت: حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی نشانیاں دیکھ کر عبرت حاصل کرنے کی ترغیب دی۔

حضرت صالح علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Saleh)

MK PREPARATIONS

قرآن میں فرمایا:

"اور جب ابراہیم نے اپنے رب سے کہا: "میرے رب! مجھے دکھا کہ تُو مجھے کیسے زندہ کرے گا؟" اللہ نے فرمایا: "کیا تم ایمان نہیں رکھتے؟" انہوں نے کہا: "یقیناً، لیکن میرا دل سکون پائے"۔ (سورہ البقرہ 2:260)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے معجزات (Miracles of Prophet Ibrahim)

آگ میں زندہ بچنا: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب قوم نے **آگ** میں پھینکنے کی کوشش کی، اللہ نے اس آگ کو ان کے لئے **ٹھنڈا اور سلامت** کر دیا۔

بیٹے اسماعیل علیہ السلام کی قربانی: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ کے حکم پر اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کی قربانی دینے کا ارادہ کیا، لیکن اللہ نے اس کے بدلے ایک بلیغ قربانی بھیج دی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعلیمات (Teachings of Prophet Ibrahim)

توحید: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی واحدیت اور عبادت کی تعلیم دی اور بتوں کی پرستش کو رد کیا۔

ایمان اور صبر: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے **اللہ کی رضا** کے لئے **صبر** کی اعلیٰ مثال قائم کی، خصوصاً جب انہیں اپنے بیٹے کی قربانی دینے کا حکم دیا گیا۔

اللہ کی رضا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے تمام معاملات میں **اللہ کی رضا** کو مقدم رکھا اور اللہ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کیا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Ibrahim)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات کا ذکر قرآن میں نہیں آیا، لیکن ان کی **نسل** میں سے بہت سے پیغمبروں نے اللہ کے پیغام کو جاری رکھا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کی تعلیمات اور عقائد کو ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے پھیلایا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام (Prophet Ismail)

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

عبادت : حضرت داود علیہ السلام نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ اللہ کی عبادت اور اس کی تسبیح میں گزارا۔

حضرت داود علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Dawud)

حضرت داود علیہ السلام کی وفات کا ذکر قرآن میں نہیں آیا، لیکن ان کی نسل میں بہت سے پیغمبروں نے اللہ کی ہدایات کو جاری رکھا۔ حضرت داود علیہ السلام کی وفات کے بعد ان کے بیٹے **حضرت سلیمان علیہ السلام** نے ان کی بادشاہت اور نبوت کو سنبھالا اور اللہ کے راستے پر لوگوں کو چلایا۔

خلاصہ (Summary)

حضرت داود علیہ السلام کو اللہ نے **بادشاہت** اور **نبوت** دونوں عطا کیں۔ آپ کا سب سے مشہور معجزہ **جنگ جالوت میں کامیابی** ہے، جس میں آپ نے اللہ کے حکم سے طاقتور دشمن کو شکست دی۔ حضرت داود علیہ السلام کی زندگی **عدل وانصاف**، **توحید**، اور **اللہ کی عبادت** کی عظیم مثال ہے۔ آپ کو **زبور** کی کتاب دی گئی، جو ایک مقدس کتاب ہے اور آپ کی آواز میں **تسبیح** اور **حکمت** کی صفات رکھی گئیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام (Prophet Sulaiman)

نبوت کا آغاز (Beginning of Prophethood)

حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت **داود علیہ السلام** کے بیٹے تھے اور اللہ نے انہیں نہ صرف **نبوت** بلکہ **بادشاہت** بھی عطا کی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ نے **علم**، **حکمت**، اور **سلیقہ** کے ساتھ **پہاڑوں**، **پرندوں**، اور **جنات** پر حکمرانی کا اختیار دیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر قرآن میں بہت تفصیل سے آیا ہے، اور ان کی زندگی میں اللہ کے نشانیاں اور معجزات بھرے ہوئے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی خصوصیات (Characteristics of Prophet Sulaiman)

حضرت سلیمان علیہ السلام کو **اللہ کا برگزیدہ نبی** اور ایک **عظیم بادشاہ** سمجھا جاتا ہے۔ آپ نے اپنے والد کی طرح **اللہ کی عبادت** اور **عدل** کا نظام قائم کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ آپ نے **اللہ کی رضا** کے لیے **حکومت** اور **بادشاہت** کا استعمال کیا۔ آپ کو اللہ نے **جنات**، **پرندے**، اور **پہاڑ** جیسے عناصر پر حکمرانی عطا کی تھی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ (Story of Prophet Sulaiman)

MK PREPARATIONS

"اور جب اللہ نے فرمایا: "اے عیسیٰ! میں تجھے وفات دینے والا ہوں اور تجھے اپنے پاس بلند کرنے والا ہوں" (سورہ آل عمران 3:55)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات (Miracles of Prophet Isa)

مردوں کو زندہ کرنا : حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا سب سے مشہور معجزہ مردوں کو زندہ کرنا تھا۔

اندھوں کی بینائی واپس لانا : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کئی اندھوں کی بینائی واپس کی۔

مریضوں کا علاج کرنا : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بے شمار مریضوں کو اللہ کے حکم سے صحت یاب کیا۔

پانی سے کھانا نکالنا : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اللہ کے حکم سے اپنے پیروکاروں کے لئے کھانا نکالا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات (Teachings of Prophet Isa)

توحید : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ کی **واحدیت** کی تعلیم دی اور کہا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرنی چاہیے۔

محبت : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو **محبت** اور **شفقت** کے ساتھ پیش آنے کی تعلیم دی۔

اللہ کی رضا : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے پیروکاروں کو **اللہ کی رضا** کے لئے زندگی گزارنے کی ترغیب دی۔

عفو اور معافی : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے لوگوں کو **عفو** اور **معافی** کی اہمیت بتائی اور دشمنوں کو بھی معاف کرنے کا حکم دیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات (Death of Prophet Isa)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا ذکر قرآن میں نہیں آیا۔ قرآن کے مطابق، حضرت عیسیٰ علیہ السلام **مصلوب** نہیں ہوئے بلکہ اللہ نے انہیں **اپنی طرف اٹھا لیا**۔ **یوم قیامت** پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ زمین پر آئیں گے اور وہ **دجال** کو ہلاک کریں گے، پھر **اللہ کی حکومت** کو قائم کریں گے۔

قرآن میں فرمایا:

"اور اللہ کا کہنا ہے کہ وہ (عیسیٰ) قیامت کے دن میرے پاس آئیں گے اور میں ان کے ساتھ فیصلہ کروں گا" (سورہ النساء 4:159)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ﷺ (Prophet Muhammad)

MK PREPARATIONS

یعنی "**اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں**"۔

یہ جملہ ایک انسان کی ایمان کی بنیاد اور عقیدہ کی پختگی کی علامت ہے۔ کلمہ ہر مسلمان کے دل کی گہرائی سے نکلا ہوا ایمان ہوتا ہے، جو اس کی زبان پر بھی ہوتا ہے۔

کلمہ کا اقرار انسان کے دل میں اللہ کی **توحید** (اللہ کی واحدیت) اور **رسالتِ محمد ﷺ** پر ایمان کی بنیاد کو مستحکم کرتا ہے۔ جب ایک شخص اس کلمے کو اپنی زبان سے پڑھتا ہے اور دل سے یقین کرتا ہے، تو وہ اسلام میں داخل ہو جاتا ہے اور تمام عبادات کو انجام دینے کے لیے ایک مسلمان بن جاتا ہے۔

MK PREPARATIONS

نماز

صلوۃ کے لغوی معنی "دعا سے عمل ہدایت" کے ہیں۔ قرآن میں فرمانِ اللہ ہے

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِم بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

اے پیغمبر! ان لوگوں کے مال میں سے صدقہ وصول کر لو جس کے ذریعے تم انھیں پاک کر دو گے اور ان کے لیے باعثِ برکت بنو گے اور اُن کے لیے دعا کرو۔ یقیناً! تمھاری دعا ان کے لیے سراپا تسکین ہے اور اللہ ہر بات سنتا اور سب کچھ جانتا ہے

نماز کی ابتداء

اسلام میں نماز مرکزی عبادت ہے، لیکن اس کی بنیادیں صرف امتِ محمدی ﷺ تک محدود نہیں۔ تمام الہامی مذاہب میں نماز یا اس جیسی عبادت موجود رہی ہے۔

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

حضرت ابراہیمؑ کی دعا قرآن میں یوں محفوظ ہے:

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي﴾

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میری نسل کو نماز قائم کرنے والا بنا۔

حضرت اسماعیلؑ کے بارے میں فرمایا گیا:

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کرواتے تھے۔

حضرت موسیٰؑ کو پہلی وحی میں حکم ملا:

﴿وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي﴾

ترجمہ: نماز قائم کرو میری یاد کے لیے۔

یہ آیات ثابت کرتی ہیں کہ نماز صرف شریعتِ محمدی ﷺ کی عبادت نہیں، بلکہ تمام سابقہ سماوی شریعتوں میں بھی عبادت کا بنیادی نظام تھا۔

بعثتِ نبوی ﷺ کے بعد نماز

اسلام کے ابتدائی سالوں میں نماز اپنی مکمل شکل میں موجود نہ تھی۔ ابتدائی عبادت **قیام اللیل** (رات کا قیام) تھی۔ سورۃ المزمل میں حکم نازل ہوا کہ رسول اللہ ﷺ رات کا بڑا حصہ عبادت میں گزاریں۔ ابتداء میں نماز **دو رکعت صبح اور دو رکعت شام** فرض تھی۔ یہ تدریجی تربیت کا مرحلہ تھا جس میں عبادت کا نظام آہستہ آہستہ مضبوط ہوا۔

نماز کا فرض ہونا — معراج کی رات

اسلامی تاریخ میں سب سے بڑا موڑ **واقعہ معراج** ہے۔ **رجب 10،27 نبوی** کو رسول اللہ ﷺ کو معراج عطا کی گئی۔ اسی شب **پچاس نمازیں فرض** ہوئیں۔ حضرت موسیٰؑ کی مشوروں کے بعد امت کی آسانی کے لئے رسول اللہ ﷺ نے بار بار بارگاہِ الٰہی میں عرض پیش کی۔ آخر کار پانچ نمازیں فرض رہ گئیں، مگر ثواب **پچاس نمازوں کے برابر** رکھا گیا۔ یہ حقیقت واضح کرتی ہے کہ نماز صرف حکم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی امت کے لئے عظیم رحمت اور محبت ہے۔

ہجرت تک نماز کی کیفیت

مدینہ منورہ کی طرف ہجرت سے پہلے نماز **دو دو رکعت** تھی: فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔ سفر میں بھی نماز **دو دو رکعت** ہی ادا کی جاتی تھی۔

مسلمانوں کا قبلہ **بیت المقدس** تھا، یعنی مسجد اقصیٰ کی سمت۔

قبلہ کی تبدیلی

ہجرت کے تقریباً 17 **ماہ بعد** مدینہ میں نماز کے دوران وحی نازل ہوئی کہ رخ **کعبہ** کی طرف موڑ دیا جائے یہ تبدیلی مسجدِ قبلتین میں واقع ہوئی۔

MK PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

پہلا تشہد پڑھنا

فرض نمازیں (پانچ وقت)

اسلام میں روزمرہ کی پانچ نمازیں ہر بالغ اور عاقل مسلمان پر فرض عین ہیں۔ مومن کی زندگی کا نظم ان نمازوں کے گرد گھومتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ایمان کے عملی اظہار کا سب سے بنیادی فریضہ قرار دیا ہے۔

نمازِ فجر

نماز فجر سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی رکعتیں دو فرض ہیں اور اس سے پہلے دو رکعت سنتیں پڑھی جاتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی سنتوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دو رکعت سنتیں دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہیں۔

نمازِ ظہر

نماز ظہر سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتی ہے اور سائے کے دوگنا ہونے تک ادا کی جاتی ہے۔ اس نماز کی چار رکعتیں فرض ہیں، اور ان سے پہلے چار رکعت سنتیں اور بعد میں دو رکعت سنتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز ظہر دن کی مصروفیات کے درمیان ایمان کو قائم رکھنے کی علامت ہے۔

نمازِ عصر

نماز عصر سائے کے دوگنا ہونے سے لے کر سورج کے غروب کے قریب تک پڑھی جاتی ہے۔ اس کی چار رکعتیں فرض ہیں اور احناف کے نزدیک اس سے پہلے یا بعد میں سنتیں مؤکدہ نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز عصر کو چھوڑنے والوں کے بارے میں سخت تنبیہ فرمائی ہے، جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ نماز اخلاقی اور روحانی حفاظت کا مضبوط ذریعہ ہے۔

نمازِ مغرب

نماز مغرب سورج غروب ہونے کے فوراً بعد ادا کی جاتی ہے۔ اس کی تین رکعتیں فرض ہیں اور ان کے بعد دو رکعت سنتیں پڑھی جاتی ہیں۔ نماز مغرب دن کے اختتام پر بندے کو اللہ کی نعمتوں پر غور کرنے اور مغرب کے بعد نئی رات کے سفر کا آغاز عبادت سے کرنے کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

نمازِ عشاء

MK PREPARATIONS

روزہ اسلام کی اہم عبادات میں سے ایک ہے، جس کا مقصد اللہ کی رضا کے لیے خود کو پاک کرنا اور اپنے جسم و روح پر قابو پانا ہے۔ روزہ صرف کھانا پینا ترک کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ انسان کے دل و دماغ کو پاک کرنے اور اللہ کے قریب کرنے کی عبادت ہے۔ روزہ ایک ایسا عمل ہے جو انسان کی روحانیت، صبر اور اللہ پر ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔

روزہ کی تاریخ

روزہ کی ابتدا اسلام سے قبل بھی مختلف مذاہب میں موجود تھی۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔" البقرہ

اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ روزہ کا تصور صرف اسلام میں نہیں تھا بلکہ اس سے پہلے بھی مختلف امتوں میں روزہ رکھا جاتا تھا۔ **اسلام میں روزہ کا فرض ہونا** رمضان کے مہینے کے آغاز میں تھا۔ جب **رسول اللہ ﷺ** مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہاں روزہ فرض کیا گیا۔ لیکن رمضان کے مہینے میں روزہ فرض ہونے سے پہلے مسلمانوں پر روزہ کی فرضیت نہیں تھی۔ **حج فرض ہونے کے ایک سال بعد، رمضان کے روزے فرض ہوئے** اور اس کے بعد رمضان کے روزوں کا ایک خاص نظام تشکیل پایا۔

روزہ کی اقسام

اسلام میں روزہ کی مختلف اقسام ہیں، جو مختلف مواقع پر رکھی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ اہم اقسام درج ذیل ہیں:

فرض روزہ

فرض روزہ وہ روزہ ہے جو **رمضان کے مہینے** میں ہر مسلمان پر فرض ہے۔ یہ روزہ **جسمانی اور روحانی صفائی** کا ذریعہ ہے اور اس کا مقصد **اللہ کی رضا** حاصل کرنا اور **تقویٰ** کو بڑھانا ہے۔

فرض روزے کی خصوصیات

رمضان کے مہینے میں ہر بالغ مسلمان پر فرض ہے۔ سحری سے لے کر افطار تک کھانا پینا، جنسی تعلقات اور گناہ ترک کرنا ضروری ہوتا ہے۔ روزہ رکھنے کے دوران کوئی بھی غیر ضروری عمل جیسے جھوٹ بولنا، غصہ آنا یا لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے۔ رمضان کے روزے، دنیا و آخرت میں کامیابی اور بخشش کا ذریعہ بنتے ہیں۔

MK PREPARATIONS

وقت	مخصوص دنوں میں دسویں ذوالحجہ سے تیرہ ذوالحجہ تک۔	کسی بھی وقت کیا جاسکتا ہے، سال کے تمام مہینوں میں۔
عبادات	زیادہ پیچیدہ، احرام، طواف، سعی، عرفات، مزدلفہ، منیٰ، جمارہ (کنکریاں پھینکنا)، قربانی، اور بال یا داڑھی کا منڈنا شامل ہیں۔	کم پیچیدہ، احرام، طواف، سعی اور بال یا داڑھی کا منڈنا شامل ہیں۔
مدت	5–6 دن۔	چند گھنٹے یا ایک دن۔
قربانی	قربانی فرض ہے، جو حاجی پر لازم ہے۔	قربانی ضروری نہیں۔
احرام	8 ذوالحجہ سے شروع ہوتا ہے اور پورے حج کے دوران مخصوص حالات اور پابندیاں ہوتی ہیں۔	کسی بھی وقت شروع کیا جاسکتا ہے، لیکن اس میں حج کی طرح زیادہ پابندیاں نہیں ہوتیں۔
اہم مقام	مکہ کے ساتھ ساتھ عرفات، منیٰ، مزدلفہ اور مکہ کے گرد دیگر اہم مقامات پر عبادت کی جاتی ہے۔	مکہ میں زیادہ تر طواف اور سعی ہوتی ہے، اس کے علاوہ دیگر مقامات پر عبادت نہیں کی جاتی۔
طواف (کعبہ کے گرد چکر)	حج کے دوران کئی بار طواف کیا جاتا ہے (طواف قدوم، طواف افاضہ، طواف وداع)۔	عمرہ میں صرف ایک بار طواف کیا جاتا ہے۔
طواف کی تعداد	کئی بار (طواف قدوم، طواف افاضہ، طواف وداع)۔	صرف ایک بار (طوافِ آمد)۔
کنکریاں مارنا	رمی جمارہ (شیطان کو کنکریاں مارنا) ایک لازمی عمل ہے۔	کنکریاں مارنا نہیں ہوتا۔

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

One-Liner Statements- Pillers of Islam

1. **ایمان (Faith)** اسلام میں اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے پیغمبروں، قیامت کے دن اور **قدر (تقدیر)** پر ایمان لانے کو کہا جاتا ہے۔
2. **توحید (اللہ کا واحد ہونا)** اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے، جو یہ مانتا ہے کہ **اللہ** ہی کائنات کا خالق، رازق اور پالنے والا ہے۔
3. **قرآن** اللہ کی آخری کتاب ہے، جو سیدھی ہدایت اور زندگی گزارنے کا مکمل ضابطہ ہے۔
4. **توریت** حضرت موسیٰ (علیہ السلام) پر نازل ہوئی تھی اور یہ بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کا ذریعہ تھی۔
5. **زبور** حضرت داؤد (علیہ السلام) پر نازل ہوئی تھی اور اس میں اللہ کی حمد و ثناء کی گئی۔
6. **انجیل** حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) پر نازل ہوئی تھی اور اس میں لوگوں کو ایمان کی طرف رہنمائی دی گئی۔
7. **حضرت ابراہیم علیہ السلام** کو اللہ کی توحید کا پیغام دینے کے لیے منتخب کیا گیا اور انہیں "خلیل اللہ" کا لقب دیا گیا۔
8. **حضرت یونس علیہ السلام** کو اللہ نے اپنی قوم کو ہدایت دینے کے لیے بھیجا اور مچھلی کے پیٹ میں تین دن گزارنے کے بعد رہائی دی۔
9. **حضرت صالح علیہ السلام** کو اللہ نے اپنے پیغام کو قوم ثمود تک پہنچانے کے لیے بھیجا۔
10. **حضرت شعیب علیہ السلام** کو اللہ نے اپنے پیغام کو مدین کی قوم تک پہنچانے کے لیے بھیجا۔
11. **نماز** اسلام کا دوسرا رکن ہے اور یہ اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی ایک اہم عبادت ہے۔
12. **نماز فجر** صبح کے وقت کی نماز ہے، جو دو رکعت فرض ہوتی ہے۔
13. **نماز ظہر** دوپہر کے وقت کی نماز ہے، جو چار رکعت فرض ہوتی ہے۔
14. **نماز عصر** عصر کے وقت کی نماز ہے، جو چار رکعت فرض ہوتی ہے۔
15. **نماز مغرب** سورج غروب ہونے کے بعد کی نماز ہے، جو تین رکعت فرض ہوتی ہے۔
16. **نماز عشاء** رات کے وقت کی نماز ہے، جو چار رکعت فرض ہوتی ہے۔

MK PREPARATIONS

17. **نماز نفل** وہ اضافی نمازیں ہیں جو فرض نمازوں کے علاوہ پڑھی جاتی ہیں اور یہ اللہ کی رضا کے لیے ادا کی جاتی ہیں۔

18. **نماز تراویح** رمضان کے مہینے میں شب کو پڑھنے والی نفل نماز ہے، جو 20 رکعت ہوتی ہے۔

19. **نماز قضا** وہ نمازیں ہیں جو کسی وجہ سے وقت پر نہیں پڑھی جا سکیں اور بعد میں پڑھنا ضروری ہوتا ہے۔

20. **نماز جنازہ** وہ نماز ہے جو فوت شدہ شخص کے لیے پڑھی جاتی ہے اور اس کا مقصد مرحوم کے لیے دعاء کرنا ہوتا ہے۔

21. **حضرت جبریل علیہ السلام** وحی کے فرشتوں کے سردار ہیں اور ان کے پاس 600 پر ہیں۔

22. **حضرت میکائل علیہ السلام** رحمت اور رزق کے انتظامات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور قحط کے توازن کے ذمہ دار ہیں۔

23. **حضرت اسرافیل علیہ السلام** قیامت کے دن صور پھونک کر قیامت کا آغاز کرتے ہیں اور عرش کے سامنے انتظار کرتے ہیں۔

24. **حضرت عزرائیل علیہ السلام** ہر انسان کی روح قبض کرتے ہیں اور موت کے نظام کے ذمہ دار ہیں۔

25. **کراماً کاتبین** ہر انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتے ہیں جو ہر لفظ اور نیت کی نگرانی کرتے ہیں۔

26. **فرشتے حفاظت** انسان کی جسمانی اور روحانی حفاظت پر مامور ہیں اور دن رات ان کی حفاظت کرتے ہیں۔

27. **حاملین العرش** آٹھ فرشتے ہیں جو اللہ کے عرش کو اٹھانے کی ذمہ داری رکھتے ہیں اور کامل خشیت و تعظیم کے ساتھ کام کرتے ہیں۔

28. **فرشتے جہنم** سخت اور مضبوط ہیں، اور وہ جہنم کے محافظ ہیں۔

29. **مالک** جہنم کے مرکزی فرشتہ ہیں جو صبر کے ساتھ کافروں کے جواب دیتے ہیں اور حکم کے منتظر رہتے ہیں۔

30. **رضوان** جنت کے دروازوں کے محافظ فرشتوں کے سربراہ ہیں اور جنت کے دربان ہیں۔

31. **حضرت آدم علیہ السلام** کو اللہ نے پہلا نبی اور پہلا انسان مقرر کیا۔

32. **حضرت آدم علیہ السلام** کا نبوت کا آغاز زمین پر زندگی کے آغاز کے ساتھ ہوا۔

33. **حضرت آدم علیہ السلام** اور **حضرت حوا** کو جنت میں سکونت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

MK PREPARATIONS

Practice MCQs

1. Pillars of Islam – دین کے ستون

B) حج

C) زکوۃ

D) شہادت

جواب D) شہادت:

اسلام میں فرشتے کیا ہیں؟

A) اللہ کی مخلوق جو اُس کے حکم کو پورا کرتی ہے

B) انسانوں کی ہدایت کرنے والے

C) روحانی مخلوق جو صرف مشاہدہ کرتی ہے

D) اللہ کے ساتھ شریک مخلوق

جواب A) اللہ کی مخلوق جو اُس کے حکم کو پورا کرتی ہے:

اسلام میں قیامت کا دن کس دن کے طور پر جانا جاتا ہے؟

A) یوم عرفہ

B) یوم القیامہ

C) یوم عید

D) یوم تکمیل

جواب B) یوم القیامہ:

اسلام کا دوسرا رکن کیا ہے؟

A) حج

B) زکوۃ

C) نماز

اسلام میں سب سے اہم عقیدہ کیا ہے؟

A) توحید

B) ایمان

C) زکوۃ

D) نماز

جواب A) توحید:

اللہ کے آخری پیغمبر کون ہیں؟

A) حضرت موسیٰ علیہ السلام

B) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

C) حضرت محمد ﷺ

D) حضرت ابراہیم علیہ السلام

جواب C) حضرت محمد ﷺ:

اسلام میں آخری کتاب کون سی ہے؟

A) توریت

B) زبور

C) قرآن

D) انجیل

جواب C) قرآن:

اسلام کا پہلا رکن کون سا ہے؟

A) نماز

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

B) خاتم النبیین

C) روح اللہ

D) کلیم اللہ

جواب B) : خاتم النبیین

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ نے کس لقب سے نوازا؟

A) خلیل اللہ

B) روح اللہ

C) کلیم اللہ

D) صفوت اللہ

جواب A) : خلیل اللہ

حضرت اسماعیل علیہ السلام کا شمار کس کے بیٹے کے طور پر کیا جاتا ہے؟

A) حضرت یعقوب علیہ السلام

B) حضرت ابراہیم علیہ السلام

C) حضرت نوح علیہ السلام

D) حضرت صالح علیہ السلام

جواب B) : حضرت ابراہیم علیہ السلام

حضرت یعقوب علیہ السلام کا شمار کس قوم کے رہنما کے طور پر کیا جاتا ہے؟

A) بنی اسرائیل

B) قوم عاد

C) قوم ثمود

D) شہادت

جواب C) : نماز

حضرت موسیٰ (علیہ السلام) پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

A) قرآن

B) توریت

C) زبور

D) انجیل

جواب B) : توریت

حضرت داؤد (علیہ السلام) پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

A) قرآن

B) توریت

C) زبور

D) صحائف ابراہیم

جواب C) : زبور

حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟

A) قرآن

B) انجیل

C) صحائف موسیٰ

D) زبور

جواب B) : انجیل

حضرت محمد ﷺ کو کیا لقب دیا گیا ہے؟

A) خلیل اللہ

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN

سیرت النبی ﷺ

Join Us For All Jobs Preparation

+92 333 2605045 , +92 342 4470091

https://www.instagram.com/mkpreparations

https://youtube.com/@mkpreparations

https://www.facebook.com/MkPreparations

https://www.tiktok.com/@mkpreparations

Seerat-Un-Nabi - سیرت النبی ﷺ

ملک عرب کا جغرافیائی منظر

ملک عرب ایک جزیرہ نما ہے جس کے تین طرف پانی ہے۔ جنوب میں **بحیرہ عرب**، مشرق میں **خلیج فارس** اور **بحیرہ عمان**، اور مغرب میں **بحیرہ قلزم** واقع ہے۔ شمال میں یہ **شام** کے علاقے سے جڑا ہوا ہے۔ ملک عرب کا بیشتر حصہ **ریگستانوں** اور غیر آباد **وادیوں** پر مشتمل ہے، لیکن یہاں کچھ علاقے اپنی سرسبزی اور خوشحالی کی وجہ سے بھی مشہور ہیں۔

طبعی لحاظ سے عرب کے پانچ اہم علاقے ہیں

یمن : یمن جزیرہ نما عرب کا سب سے زرخیز علاقہ ہے، جسے امن و سکون کی وجہ سے "یمن" کہا جاتا ہے۔ یہاں کی آب و ہوا معتدل ہے، اور پہاڑوں کے درمیان شاداب وادیاں ہیں، جہاں پھل و سبزیاں بکثرت پیدا ہوتی ہیں۔

حجاز

حجاز وہ اہم علاقہ ہے جہاں **مکہ مکرمہ** اور **مدینہ** جیسے مقدس شہر واقع ہیں۔ یہ علاقہ ریگستانی ہے، لیکن **طائف** جیسے سرسبز علاقے بھی یہاں موجود ہیں۔

نجد

نجد حجاز کے مشرق میں واقع ہے، جہاں **الریاض** جیسے بڑے شہر ہیں۔

حضرموت

یمن کے مشرق میں یہ ساحلی علاقہ واقع ہے۔ یہاں پرانے زمانے میں شہر "ظفار" اور "شیبان" آباد تھے۔

مشرقی ساحلی علاقے

عمان، الاحساء اور بحرین جیسے علاقے اس میں شامل ہیں۔

لفظ عرب کا مفہوم

MK PREPARATIONS
PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

عرب معاشرہ میں **اخلاقی اچھائیاں** بھی موجود تھیں۔ان کی **وفاداری**، **شجاعت**، **سخاوت** اور **آزادی** کا جذبہ انہیں دوسروں سے ممتاز کرتا تھا۔لیکن ان کے معاشرتی رواج میں **شراب نوشی**، **زنا**، **بت پرستی** اور **توہم پرستی** کی رسومات عام تھیں۔بدکاری اور فحاشی کا یہ عالم تھا کہ ان کے ہاں کئی عورتوں کے تعلقات ایک ہی وقت میں مختلف مردوں سے ہوتے تھے۔

بدکاری کی موجودگی میں بعض افراد کی پاکیزگی

ان سب گناہوں اور بری عادات کے باوجود کچھ ایسے لوگ بھی موجود تھے جو اپنی فطرت سلیم اور قلبی بصیرت کی بدولت **توحید** کے قائل تھے اور **شرک** سے دور تھے۔ان میں **ورقہ بن نوفل** (حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی)، **زید بن عمر بن نفیل** اور **عبیداللہ بن جحش** مشہور تھے۔ان لوگوں نے اپنے معاشرتی ماحول سے علیحدہ ہو کر اللہ کے واحد ہونے پر یقین رکھا اور شرک کی ہر صورت سے بچنے کی کوشش کی۔

ظہورِ اسلام سے قبل عربوں کے سیاسی حالات

عرب قبائلی نظام

ظہورِ اسلام سے قبل عرب معاشرہ ایک **قبائلی نظام** کے تحت چل رہا تھا۔ سرزمین عرب کے ریگستانوں میں مختلف قبائل بکھرے ہوئے تھے، اور ان کا سیاسی نظام **نیم جمہوری** تھا۔ ہر قبیلہ کا ایک **سردار** مقرر ہوتا تھا، جس کی شجاعت، قابلیت اور فہم و فراست کے علاوہ اس کا سابقہ سردار سے رشتہ بھی اہمیت رکھتا تھا۔ سردار کی قیادت میں تمام افراد اس کی اطاعت کرتے تھے، تاہم سردار قبیلے کے **باہم اثر و رسوخ رکھنے والے لوگوں** سے مشورہ بھی لیتا تھا۔

قبائل کے درمیان جنگیں

عرب قوم **اکھڑ مزاج** تھی، اور اکثر معمولی سی بات پر **جھگڑے** شروع ہو جاتے تھے، جو بعد میں پورے قبیلے کی **انا** کا مسئلہ بن جاتے تھے۔اس کے نتیجے میں مخالف قبیلے کے ساتھ **جنگ** شروع ہو جاتی تھی۔ایسی جنگیں کبھی کبھی **مدتوں** جاری رہتی تھیں۔ایک مثال **بنو تغلب** اور **بنو بکر** کے درمیان ہونے والی جنگ ہے، جو **بسوس** نامی ایک اونٹنی کو مار ڈالنے کی وجہ سے شروع ہوئی اور چالیس سال تک جاری رہی۔

عرب کے ہمسایہ طاقتور سلطنتیں

جزیرہ نما عرب کے ارد گرد دو عظیم سلطنتیں موجود تھیں

روم کی عظیم بازنطینی سلطنت

اس جنگ میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حصہ تو نہیں لیا لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچاؤں کے ساتھ آپ نے ان کے ہمت بڑھانے میں حصہ لیا اور جنگ کے دوران اپنی طرف سے تیر اٹھا کر چچاؤں کو دیے۔

معاہدہ حلف الفضول

جنگ فجار کے بعد، عرب قبائل میں قتل وغارتگری اور ظلم وستم کی روک تھام کے لئے "حلف الفضول" کا معاہدہ طے کیا گیا۔ اس معاہدے میں قریش کے مختلف خاندانوں نے مظلوموں کی حمایت کا عہد کیا۔ حضرت زبیر بن عبدالمطلب نے اس معاہدے کو ترتیب دینے میں اہم کردار ادا کیا، اور اس میں یہ طے کیا گیا کہ کسی بھی فرد کے ساتھ ظلم وستم نہیں ہونے دیا جائے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس معاہدے کی پختگی کے بارے میں فرمایا کہ اگر اسلام کے بعد بھی اس طرح کے معاہدے میں شامل ہونے کا موقع ملے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور شریک ہوں گے۔ اس معاہدے کو عرب میں ایک عظیم اخلاقی پیش رفت کے طور پر یاد کیا گیا، کیونکہ اس نے ظلم اور زیادتی کو روکنے کے لئے ایک عملی قدم اٹھایا تھا۔

آپ ﷺ کا لقب "الصادق" اور "الامین"

اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء کرام کو اپنی نبوت سے پہلے بھی ہر قسم کی گمراہی، شرک اور برائی سے محفوظ رکھا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اسی اصول کے مطابق اپنی نبوت سے پہلے اپنی قوم میں سب سے بہترین اور پاکیزہ شخص تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت، امانت داری اور راست بازی اتنی مشہور ہوئی کہ آپ کو "الصادق" اور "الامین" کے لقب سے پکارا جانے لگا۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی جاہلیت کی غلط رسموں کو اپنانا گوارا نہیں کیا۔ جب قریش نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے "اساف ونائلہ" بتوں کو چھونا شروع کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بتوں کو چھونے سے انکار کر دیا۔ ایک موقع پر حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان بتوں کو چھونے سے منع کیا، تو حضرت زید نے دوبارہ ان بتوں کو چھو لیا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سختی سے منع کیا۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی بچپن سے ہی گمراہی سے پاک تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ کردار اُس دور کی بداعمالیوں اور شرک سے دور تھا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمیشہ "الصادق" اور "الامین" کے خطاب سے یاد کیا جاتا تھا۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح

MK PREPARATIONS

یہی وہ لمحہ تھا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غار حرا میں پہلی وحی کا سامنا کیا تھا۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوف اور لرزتے ہوئے واپس اپنے گھر پہنچے اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا: "مجھے چادر اوڑھا دو، مجھے چادر اوڑھا دو!" حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چادر اوڑھائی، اور اس کے بعد یہ آیات نازل ہوئیں:

"اے کپڑے میں لپٹنے والے! اُٹھو اور لوگوں کو خبردار کرو، اپنے رب کی تکبیر کہو، اپنے کپڑوں کو پاک رکھو، گندگی سے دور رہو، اور کوئی احسان اس نیت سے نہ کرو کہ زیادہ وصول کر سکو، اور اپنے رب کی خاطر صبر سے کام لو۔" (المدثر: 1-5)

یہ وہ لمحہ تھا جب وحی کا سلسلہ دوبارہ جاری ہوا، اور اس کے بعد وحی مسلسل نازل ہوتی گئی

وحی کی مختلف صورتیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ آپ پر وحی کس طرح آتی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: "کبھی تو مجھے گھنٹی کی سی آواز سنائی دیتی ہے، اور یہ سب سے زیادہ مشکل صورت ہوتی ہے، پھر جب یہ سلسلہ ختم ہو جاتا ہے تو میں جو کچھ سن چکا ہوتا ہوں، وہ مجھے مکمل طور پر یاد رہتا ہے۔ کبھی فرشتہ میرے سامنے ایک انسان کی شکل میں آتا ہے اور مجھ سے بات کرتا ہے، اور میں جو کچھ وہ کہتا ہے اسے یاد کر لیتا ہوں۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ "میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سخت سردی کے دن میں وحی آتے ہوئے دیکھا، اور جب وحی کا سلسلہ ختم ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک پسینے سے شرابور ہو جاتی تھی۔" (بخاری، باب بدء الوحی)

وحی کی شدت ایسی ہوتی کہ بعض اوقات "اگر وحی اس حالت میں آتی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی اونٹنی پر سوار ہوتے تو وہ اونٹنی وحی کے بوجھ سے بیٹھ جاتی۔" (فتح الباری)

کبھی کبھار تو یہ وحی کی ہلکی سی آواز دوسرے لوگ بھی سن پاتے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وحی نازل ہوتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کے قریب شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ جیسی آواز سنائی دیتی تھی۔ (بیہقی)

وحی کی مختلف صورتیں

انسانی شکل میں فرشتہ

MK PREPARATIONS

قرآن نازل ہوا ہے تو وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتی ہوئی آئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں برا بھلا کہہ کر گئی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کی نگاہ پکڑ لی، اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں دیکھ سکی۔

مسلمانوں پر ظلم

جب مشرکین مکہ نے دیکھا کہ ان کے تمام حربے ناکام ہو رہے ہیں، تو انہوں نے مسلمانوں کو تکلیف دینے کا نیا طریقہ اپنایا۔ ہر قبیلے کے سردار نے اپنے مسلمان افراد کو اذیت دینا شروع کر دی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو امیہ بن خلف جمحی نے سخت اذیت دی، اور ان کے سینے پر پتھر رکھ کر انہیں جکڑ دیا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ساتھ یہ ظلم اس وقت تک جاری رہا جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں آزاد کروا لیا۔

حضرت عمار بن یاسر اور ان کے والدین پر بھی سخت سزائیں دی گئیں۔ حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کا انتقال ظلم کے نتیجے میں ہوا اور حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا بھی ان کے ساتھ شہید ہو گئیں، وہ اسلام کی پہلی شہیدہ تھیں۔ ان کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ کسی بھی انسان کے لیے ناقابل برداشت تھا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا کردار

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کی حمایت کی اور اس کی پھیلاؤ کے لیے تمام وسائل فراہم کیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دوستوں، غلاموں اور کمزوروں کو آزاد کروا کر، ان کی مدد کی اور انہیں عذاب سے بچایا۔ ان کی یہ قربانیاں قرآن میں بھی سراہی گئیں۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی قربانی

حضرت بلال رضی اللہ عنہ، جو ایک حبشی غلام تھے، اسلام قبول کرنے کے بعد شدید اذیت کا شکار ہوئے۔ امیہ بن خلف ان کی گردن میں رسی ڈال کر انہیں شدید سزائیں دیتا، لیکن حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے کبھی اپنے ایمان کو ترک نہ کیا اور ہمیشہ "احد، احد" کا نعرہ لگاتے رہے، یہاں تک کہ وہ آزاد ہوئے۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں آزاد کر کے اللہ کی رضا کی راہ میں قربانی کی ایک مثال قائم کی۔

مسلمانوں کی مشکلات

یہ تمام مظالم مسلمانوں پر مسلسل ڈھائے جا رہے تھے، اور مشرکین نے ان کے ایمان کو کمزور کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ ان مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے مسلمان اپنی ایمانداری اور استقامت کے ساتھ دین کی طرف راغب ہو رہے تھے۔ یہ وہ وقت تھا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا تاکہ ان پر مزید ظلم نہ ہو۔

MK PREPARATIONS

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے مسلمان ہونے سے قریش کو بہت بڑا صدمہ پہنچا۔اس کے بعد مسلمانوں نے خانہ کعبہ میں علانیہ نمازیں پڑھنا شروع کر دیں،اور بہت سے مسلمان نجاشی کے ملک حبشہ جا چکے تھے، جہاں قریش کا کوئی اثر ورسوخ نہیں تھا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی وجہ سے مکہ کے مسلمانوں کو اب وہ تکالیف نہیں جھیلنی پڑیں جنہیں پہلے وہ سہتے تھے۔ان حالات میں قریش نے ایک مجلس مشاورت بلائی تاکہ مسلمانوں کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کو روکا جا سکے۔

مقاطعہ کا فیصلہ

قریش نے فیصلہ کیا کہ نبی ہاشم اور نبی عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والے افراد کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حمایت سے روکا جائے۔ان سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارے حوالے کر دیں۔اگر وہ انکار کریں تو پھر بنو ہاشم اور نبی عبدالمطلب سے تمام تعلقات قطع کر دیے جائیں۔اس کے بعد قریش نے ایک عہد نامہ لکھا جس پر تمام سرداروں نے دستخط کیے اور اسے خانہ کعبہ میں لٹکا دیا۔اس عہد نامے کے مطابق بنو ہاشم کو کھانے پینے کی اشیاء اور دیگر ضروریات سے محروم کر دیا گیا۔

شعب ابی طالب کا محاصرہ

بنو ہاشم اور مسلمان تین سال تک شعب ابی طالب میں محصور رہے، جہاں انہیں کھانے پینے کی اشیاء کی شدید کمی کا سامنا تھا۔اس دوران قریش نے ان کو اذیت دینے میں کوئی کمی نہیں رکھی۔وہ جان بوجھ کر مسلمانوں کو تکلیف دینے کی کوشش کرتے تھے۔مسلمانوں نے اس محاصرے کے دوران انتہائی کٹھن حالات جھیلیں،اور زیادہ تر وہ درختوں کے پتے کھا کر گزارا کرتے تھے۔

حضرت ابو طالب کی کوشش

ابو طالب نے مقاطعے کو ختم کرنے کی کوشش کی۔نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں خبر دی کہ اللہ کی طرف سے ان پر وحی آئی ہے کہ عہد نامے کی تمام تحریریں دیمک نے کھالی ہیں، سوائے اللہ کے نام کے۔ابو طالب قریش کے پاس گئے اور ان سے کہا کہ وہ عہد نامہ چیک کریں۔جب قریش نے دیکھا کہ تمام تحریریں معدوم ہو چکی ہیں، تو مقاطعہ ختم کر دیا گیا اور بنو ہاشم اور مسلمان شعب ابی طالب سے نکل آئے۔

مسلمانوں کی تکالیف

MK PREPARATIONS

اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہجرت کا حکم ملنے پر، آپ ﷺ سیدنا ابو بکر صدیقؓ کے گھر پہنچے۔ سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے فوراً اس بات کو سمجھا اور اپنی تیار کردہ اونٹنیوں میں سے ایک آپ ﷺ کو پیش کی۔ ہجرت کی تیاری شروع ہو گئی، اور سیدنا ابو بکرؓ کی بیٹیوں نے سامان تیار کیا۔ اس دوران، مکہ میں آپ ﷺ کے قتل کی سازش کی گئی تھی، اور آپ ﷺ نے سیدنا علیؓ کو بستر پر سلا کر ان کے پاس امانتیں چھوڑ دیں۔

آپ ﷺ رات کی تاریکی میں مکہ سے نکلے اور سورہ یٰسین کی ابتدائی آیات پڑھ کر دشمنوں کی آنکھوں سے اوجھل ہو گئے۔ سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے عبداللہ بن اریقط کو ہدایت دے کر ان سے رہنمائی لی، اور دونوں نے غار ثور میں پناہ لی۔

کفار نے آپ ﷺ کی تلاش شروع کی اور انعام کا اعلان کیا۔ غار ثور کے قریب پہنچنے پر سراغ رسانوں نے کہا کہ یہاں تک کا سراغ مل رہا ہے، لیکن مکڑی کے جالے اور کبوتر کے انڈے دیکھ کر وہ غار کی طرف نہیں گئے۔ اس وقت سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے خوف کا اظہار کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا، "اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

غار ثور میں

کفار مکہ کی تلاش کے باوجود غار ثور کے قریب نہ پہنچ سکے۔ سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے اپنے بیٹے عبداللہ بن ابی بکرؓ کو کفار کے حالات سے آگاہ کرنے کا حکم دیا تھا، اور عامر بن فہیرہؓ کو غار کے قریب بکریوں کا ریوڑ چرانے اور دودھ فراہم کرنے کی ذمہ داری دی۔ اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنھا نے کھانا تیار کر کے غار تک پہنچایا۔ ان تمام افراد نے اپنی رازداری اور حفاظت کے ساتھ آپ ﷺ اور سیدنا ابو بکر صدیقؓ کی مدد کی۔

جب مکہ والوں کا جوش ٹوٹ گیا، تو عبداللہ بن اریقط نے وعدے کے مطابق اونٹنیاں لے کر غار ثور کے قریب پہنچنے کے بعد سیدنا ابو بکر صدیقؓ اور آپ ﷺ کو مدینہ روانہ کرنے کی تیاری کی۔ اس دوران سیدنا اسماء رضی اللہ عنھا نے ستو کا تھیلا لٹکانے کے لیے اپنا نطاق (کمر بند) استعمال کیا، جس کی وجہ سے آپ ﷺ نے انہیں "ذات النطاقین" کا لقب دیا۔

سیدنا ابو بکر صدیقؓ اپنے تمام مال کے ساتھ روانہ ہوئے، جس پر ان کے نابینا والد ابو قحافہ نے ان کے مال کے بارے میں شکایت کی۔ سیدنا اسماء رضی اللہ عنھا نے سنگریزوں کو کپڑے میں لپیٹ کر اپنے والد کو دکھایا، جس سے وہ مطمئن ہو گئے کہ ابو بکرؓ نے کچھ رقم چھوڑ دی ہے۔

آپ ﷺ اور سیدنا ابو بکر صدیقؓ غار ثور میں تین دن تک چھپے رہے۔ عبداللہ بن اریقط نے اونٹنیاں لے کر سفر کی تیاری کی۔ سیدنا علیؓ، اسماء بنت ابی بکر اور عامر بن فہیرہ نے مختلف خدمات انجام دیں۔

MK PREPARATIONS

MK PREPARATIONS

اسیران جنگ کا مسئلہ

رسول اللہ ﷺ نے اسیران جنگ کے بارے میں صحابہ کرام سے مشورہ کیا۔ سیدنا عمر فاروقؓ نے تجویز دی کہ قیدیوں کو قتل کیا جائے تاکہ مشرکوں کو اسلام کی محبت کا پتا چلے۔ سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے کہا کہ ان سے فدیہ لے کر انہیں آزاد کر دیا جائے تاکہ مسلمانوں کو مالی مدد ملے اور کچھ قیدی اسلام قبول کر سکیں۔

رسول اللہ ﷺ نے سیدنا ابو بکر صدیقؓ کی رائے کو پسند کیا۔ بعض قیدیوں کو بلا فدیہ چھوڑ دیا گیا، جبکہ مکہ والوں نے 1,000 سے 4,000 درہم تک فدیہ دے کر اپنے عزیزوں کو چھڑوایا۔ جو قیدی لکھنا جانتے تھے، انہیں کہا گیا کہ وہ 10 بچوں کو لکھنا سکھا کر آزاد ہو جائیں۔

سیدنا زینب رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر ابو العاص کے فدیہ کے لیے اپنا ہار بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے کہا کہ اگر مناسب ہو تو ہار واپس کر دیا جائے، جس پر اسے واپس کر دیا گیا اور ابو العاص کو آزاد کر دیا گیا۔ ابو العاص چھ برس بعد مسلمان ہو گئے۔

غزوۂ بدر — جدول

موضوع	تفصیل
نام	غزوۂ بدر الکبریٰ
تاریخ	17 رمضان 2 ہجری
مقام	بدر (مدینہ سے تقریباً 130 کلومیٹر جنوب مغرب)
پس منظر	قریش کے تجارتی قافلے (ابو سفیان) کو روکنا مقصود تھا؛ قریش لشکر لے کر مقابلے کو نکل آئے
قریش کی قیادت	ابو جہل (عمرو بن ہشام)
مسلمانوں کی قیادت	رسول اللہ ﷺ
مسلمانوں کی تعداد	تقریباً 313 (بعض روایات: 314، 317)

موضوع	تفصیل
نام	غزوۂ خندق / غزوۂ احزاب
تاریخ	شوال 5 ہجری
جگہ	مدینہ منورہ
وجہ جنگ	مشرکینِ عرب + یہودی قبائل + غسانی و قبائل کے اتحاد کو روکنا، مدینہ پر اجتماعی حملہ
مدافعانہ حکمتِ عملی	حضرت سلمانؓ فارسی کے مشورے سے مدینہ کے شمال میں خندق کھودی گئی
مسلمانوں کی تعداد	تقریباً 3000
احزاب کی تعداد	تقریباً 10,000
فریق مخالف	قریش (ابوسفیان)، غطفان، بنو نضیر یہود، احزاب اتحادی
مدت محاصرہ	تقریباً 27–30 دن
موضوع	تفصیل
منافقین کی بزدلی	خندق کی کھدائی کے دوران کمزوری اور اعتراضات، خوف پھیلانے کی کوشش
یہودی سازش	بنی نضیر کے سردار حیی بن اخطب نے قبائل کو متحد کیا اور احزاب کو جنگ پر آمادہ کیا
خندق کا فائدہ	دشمن کا زمینی حملہ ناکام رہا، عرب میں نئی جنگی حکمتِ عملی
مشہور مقابلہ	عمرو بن عبدود کا مقابلہ — حضرت علیؓ نے قتل کیا
نتیجہ	احزاب پسپا، مدینہ محفوظ
خندق کی جگہ	مدینہ کے شمالی حصے میں، پہاڑ و باغات قدرتی حصار

MK PREPARATIONS

سیدنا علاء بن الحضرمی کو، شاہ عمان کے پاس عمرو بن العاص کو، ہوذہ بن علی شاہ یمامہ کے پاس سیدنا سلیطؓ بن عامری کو، حارث بن شمر غسانی شاہ دمشق کے پاس سیدنا شجاع بن وہبؓ کو، جبلہ بن ایہم کے پاس شجاع بن وہبؓ کو، حرث بن عبد کلال حمیری شاہ یمن کے پاس مہاجر بن ابی امیہ مخزومیؓ کو کسریٰ شاہ فارس کے پاس سیدنا عبداللہ بن حذافہ سہمی کو، تبلیغی خطوط دے دے کر روانہ کیا۔

ہرقل شاہ روم نے آپ ﷺ کے ایلچی سے مروت و عزت کا برتاؤ کیا، آپ ﷺ کے خط کی تکریم کی، مگر سلطنت کے لالچ اور عیسائیوں کی مخالفت کے خوف سے اعلانیہ اسلام قبول نہ کر سکا۔ امقوقش شاہ مصر نے آپ ﷺ کے خط اور ایلچی کی بڑی عزت کی، جواب میں آپ ﷺ کو نہایت مودبانہ عریضہ لکھا، ایک خلعت، ایک خچر اور دو لونڈیاں آپ ﷺ کی خدمت میں بطور ہدیہ خط کے ہمراہ روانہ کیں، ۱۲ اسی طرح منذر بن ساویٰ نے آپ ﷺ کے خط اور ایلچی کے ساتھ تعظیم کا برتاؤ کیا، ۳ شاہ عمان نے آپ ﷺ کا خط پہنچنے پر اسلام قبول کر لیا، ۴ کسریٰ شاہ فارس نے آپ ﷺ کے نامہ نامی کو چاک کر دیا اور سیدنا عبداللہ بن حذافہؓ کے ساتھ گستاخانہ برتاؤ کیا، آپ ﷺ نے یہ حال سن کر فرمایا کہ کسریٰ کی سلطنت اسی طرح چاک کر دی جائے گی، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

رسول اللہ ﷺ کے خطوط — جدول

نمبر	مخاطب حکمران/ملک	بھیجنے والے صحابی	مقام/دربار	ردِ عمل/نتیجہ	ہجری سال
.1	قیصر روم (ہِرقل)	دحیہ کلبیؓ	شام (بیت المقدس)	ہِرقل نے مثبت رویہ، اسلام قبول نہ کیا	7ھ
.2	کسریٰ فارس (پرویز/خسرو)	عبداللہ بن حذافہ سہمیؓ	فارس	خط پھاڑ دیا ← اللہ نے اس کی سلطنت پھاڑنے کی خبر دی	7ھ
.3	نجاشی (حبشہ/ایتھوپیا)	عمرو بن امیہ الضمریؓ	حبشہ	اصل نجاشی نے اسلام قبول کیا	7ھ
.4	مقوقس (مصر و اسکندریہ)	حاطب بن ابی بلتعہؓ	مصر	نرمی برتی، قبول نہ کیا ← ماریہ قبطیہ تحفہ بھیجی	7ھ
.5	منذر بن ساوی (بحرین)	علاء بن حضرمیؓ	بحرین	فوراً مسلمان ہو گئے ← حکمران مقرر رہے	7ھ
.6	حارث بن ابی شمر الغسانی	شجاع بن وہبؓ	شام	غصہ کیا، قبول نہ کیا	7ھ

دی۔ جب لشکر قوم ثمود کی تباہ شدہ بستیوں سے گزرا، آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہاں سے جلدی گزرا جائے اور ان کے کنویں کا پانی نہ پیا جائے۔ آپ ﷺ نے وہاں اپنے منہ کو چادر سے چھپایا اور سواری کو تیز کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب گناہگاروں کی بستیوں سے گزرو، تو خوف و استغفار کے ساتھ گزرنا چاہیے تاکہ ہمیں بھی ان کی طرح عذاب نہ آئے۔

مقام تبوک

جب لشکر اسلام تبوک پہنچا، تو ہرقل اور عیسائی لشکر آپ ﷺ کی آمد سے خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹ گئے، اور میدان خالی چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے تبوک میں بیس دن قیام کیا، اور اس دوران ایلہ، جربا، اور اذرح کے علاقے کے حکام نے جزیہ ادا کرنے کے عوض صلح کی درخواست کی، جسے آپ ﷺ نے قبول کیا۔

تبوک کے قریب دومۃ الجندل کا حاکم اکیدر بن عبد الملک بنو کندہ کے قبیلے سے تھا اور وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہوا، اس نے سرکشی دکھائی۔ آپ ﷺ نے سیدنا خالد بن ولیدؓ کو ایک دستہ فوج کے ہمراہ روانہ کیا۔ اکیدر نیل گائے کا شکار کرنے کے دوران سیدنا خالد بن ولیدؓ کے ہاتھوں گرفتار ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اکیدر کی جان بخشی کی، اور اس نے جزیہ دینے اور اطاعت قبول کرنے کا عہد کیا۔ اس کے بعد اکیدر نے دو ہزار اونٹ، آٹھ سو گھوڑے، چار سو زرہیں اور چار سو نیزے بطور پیشکش بھیجے اور صلح نامہ لکھا۔

مسجد ضرار جلا دی گئی

غزوہ تبوک سے واپس مدینہ آکر، رسول اللہ ﷺ نے منافقین کی بنائی ہوئی مسجد ضرار کو جلا دینے کا حکم دیا۔ مدینہ واپس آکر، تین صحابہ: سیدنا کعب بن مالکؓ، مرارہ بن الربیعؓ، اور ہلال بن امیہؓ نے توبہ کی اور اپنے عمل پر پشیمانی کا اظہار کیا۔ ان کو پچاس دن تک لوگوں سے بات چیت اور سلام کا جواب نہیں ملا۔ بعد میں اللہ کی طرف سے ان کی توبہ قبول ہوئی۔

غسانی بادشاہ نے سیدنا کعب بن مالکؓ کو خط بھیجا، جس میں اس نے اُنہیں دعوت دی کہ وہ اس کے پاس آئیں، مگر سیدنا کعب بن مالکؓ نے انکار کر دیا اور خط کو تنور میں ڈال دیا۔ جب ان کی توبہ قبول ہوئی، تو انہوں نے اپنا تمام مال اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیا۔

اہل طائف کا قبول اسلام

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

آپ ﷺ کی وفات دوشنبہ کو ہوئی اور آپ ﷺ کو سوموار کے روز دفن کیا گیا۔

اولادامجاد

سوائے سیدنا ابراہیم کے جو ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنھا کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے باقی تمام اولاد آپ ﷺ کی سیدنا خدیجۃالکبریٰ رضی اللہ عنھا کے بطن سے پیدا ہوئی، سب سے پہلے سیدنا قاسم پیدا ہوئے جو چار سال کی عمر میں مکہ ہی میں فوت ہو گئے تھے، انہیں کے نام سے آپ ﷺ کی کنیت ابوالقاسم ہوئی، ان کے بعد سیدنا زینب رضی اللہ عنھا، پھر عبداللہؓ جن کا لقب طیب و طاہر تھا، پھر رقیہ رضی اللہ عنھا، پھر ام کلثوم رضی اللہ عنھا، پھر فاطمہ زہرا رضی اللہ عنھا پیدا ہوئیں، لڑکے سب چھوٹی ہی عمر میں فوت ہوئے لیکن لڑکیاں سب جوان ہوئیں اور ان کی شادیاں ہوئیں، لیکن ان میں سے سوائے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے جو سب سے چھوٹی بیٹی تھیں اور کسی بیٹی سے نسل نہیں چلی، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے چار بچے ہوئے، دو بیٹے حسنؓ و حسینؓ اور دو بیٹیاں زینبؓ، ام کلثومؓ۔

حضرت محمد ﷺ ——زمانی جدول

دور/مرحلہ	سال (عیسوی)	سالِ نبوی	سالِ ہجری	اہم واقعات
پیدائش	570	قبلِ بعثت	قبلِ ہجرت	مکہ میں ولادت——عام الفیل
والدہ کا انتقال	576	قبلِ بعثت	—	حضرت آمنہؓ کا انتقال (ابواء)
دادا کا انتقال	578	قبلِ بعثت	—	کفالت حضرت ابو طالب کے سپرد
حضرت خدیجہؓ سے نکاح	595	قبلِ بعثت	—	تجارت، نکاح، خوشحال گھرانہ
حجرِ اسود کا فیصلہ	605	قبلِ بعثت	—	قریش کے نزاع کا فیصلہ، سب مطمئن
بعثت	610	1	—	غارِ حراء میں پہلی وحی
خفیہ دعوت	610–613	1–3	—	محدود دائرہ میں تبلیغ
علانیہ دعوت	613	4	—	عام تبلیغ، قریش کی مخالفت
پہلی ہجرت حبشہ	615	5	—	مسلمان ظلم سے بچنے کیلئے ہجرت

MK PREPARATIONS

One-Liner Statements — Seerat-Un-Nabi

1. حضرت محمد ﷺ کی ولادت 12 ربیع الاول عام الفیل میں مکہ میں ہوئی۔
2. آپ ﷺ کے والد حضرت عبداللہ آپ ﷺ کی ولادت سے پہلے وفات پا گئے۔
3. آپ ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ بنت وہب تھیں۔
4. آپ ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے پرورش کی ذمہ داری لی۔
5. دودھ پلانے والی حضرت حلیمہ سعدیہ تھیں جن کی موجودگی سے گھر میں برکت آئی۔
6. آپ ﷺ نے مکہ میں 40 برس تک "الصادق الامین" کی شہرت پائی۔
7. پہلا وحی کا نزول 27 رمضان، غارِ حراء میں ہوا۔
8. پہلی وحی "اقرأ" سورۃ العلق کی آیات تھیں۔
9. سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والی خاتون حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا تھیں۔
10. سب سے پہلے مرد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔
11. سب سے پہلے آزاد غلام حضرت زید بن حارثہ ایمان لائے۔
12. سب سے پہلے بچے حضرت علی رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔
13. حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نکاح آپ ﷺ سے 25 سال کی عمر میں ہوا۔
14. حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر نکاح کے وقت 40 سال تھی۔
15. نبوت کے ابتدائی 3 سال دعوتِ خفیہ رہی۔
16. دارِ ارقم مکہ میں دعوت کا پہلا مرکز تھا۔
17. دعوتِ عامہ کا اعلان آیت "وأنذر عشیرتک الأقربین" پر ہوا۔
18. مکہ کے سرداروں نے شعب ابی طالب میں مسلمانوں کا بائیکاٹ کیا۔
19. شعب ابی طالب کا مقاطعہ تقریباً 3 سال جاری رہا۔
20. حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور ابو طالب کی وفات کا سال "عام الحزن" کہلاتا ہے۔
21. معراجِ نبوی 621ء میں واقع ہوئی۔

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

Practice MCQs

C. ہالہ بنت خویلد

D. صفیہ بنت عبدالمطلب

درست جواب: آمنہ بنت وہب

(5) حضرت محمد ﷺ نے دودھ کس سے پیا؟

A. اُمِّ ایمن

B. حلیمہ سعدیہ

C. خولہ بنت حکیم

D. اُمّ حبیبہ

درست جواب: حلیمہ سعدیہ

(6) آپ ﷺ کے دادا اور سرپرست کون تھے؟

A. ابو طالب

B. حارث

C. عبدالمطلب

D. عباس

درست جواب: عبدالمطلب

(7) آپ ﷺ کو کون سی کنیت دی گئی؟

A. ابوابراہیم

B. ابوعبداللہ

C. ابوالقاسم

D. ابو محمد

درست جواب: ابوالقاسم

(1) حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس سال ہوئی؟

A. عام الفیل

B. عام الحزن

C. عام الوفود

D. عام الصبر

درست جواب: عام الفیل

(2) حضرت محمد ﷺ کی ولادت کس تاریخ کو ہوئی؟

A. 1 ربیع الاول

B. 9 ربیع الاول

C. 12 ربیع الاول

D. 27 ربیع الاول

درست جواب: 12 ربیع الاول

(3) حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام کیا تھا؟

A. عبدالمطلب

B. عبداللہ

C. ابو طالب

D. حارث

درست جواب: عبداللہ

(4) حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا نام؟

A. فاطمہ بنت عمرو

B. آمنہ بنت وہب

MK PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN

خلفائے راشدین

Join Us For All Jobs Preparation

+92 333 2605045 , +92 342 4470091

https://www.instagram.com/mkpreparations

https://youtube.com/@mkpreparations

https://www.facebook.com/MkPreparations

https://www.tiktok.com/@mkpreparations

The Caliphs of Islam - خلفائے راشدین

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

ذاتی تعارف:

اصل نام:

- عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوئی
- نسب کے لحاظ سے نبی کریم ﷺ سے آٹھویں پشت میں جد مشترک "مرہ بن کعب" پر ملاقات ہوتی ہے۔

کنیت (نسبتی نام):

- **ابو بکر**
  - "بکر" کے معنی: اونٹنی کا بچہ
  - اس کنیت کی اصل وجہ مختلف روایات میں بیان ہوئی، کچھ کے مطابق اونٹوں کے شوق کی وجہ سے، اور کچھ کے مطابق یہ ایک عزت و احترام کا لقب تھا۔

القاب (خطابات):

1. **صدیق:**
   - سب سے معروف لقب
   - واقعہ معراج پر نبی ﷺ کی تصدیق کرنے پر ملا
   - نبی ﷺ نے فرمایا:
   "اللہ نے مجھے جس کسی قوم میں بھیجا، اس نے میری تکذیب کی، مگر ابو بکر نے میری تصدیق کی۔"
2. **عتیق:**
   - بعض روایات کے مطابق نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
   "تم اللہ کے عتیق (آزاد شدہ) ہو جہنم سے"
   - بعض مؤرخین کے مطابق ان کی **پیدائش کے وقت خوبصورتی یا کشادگی چہرہ** کی بنا پر عتیق کہا گیا۔
3. **خلیفۃ رسول اللہ:**
   - نبی کریم ﷺ کے بعد پہلے خلیفہ کہلائے

MK PREPARATIONS

بیوی کا نام	اولاد	نوٹس
قتیلہ بنت عبدالعزی	عبداللہ، اسماء	اسلام سے پہلے نکاح، اسماء رضی اللہ عنہا کو "ذات النطاقین" کہا گیا
ام رومان بنت عامر	عبدالرحمن، عائشہ	نبی ﷺ نے جنت کی بشارت دی
اسماء بنت عمیس	محمد بن ابی بکر	جعفر طیارؓ کی بیوہ، بعد ازاں حضرت علیؓ کے زیر تربیت
حبیبہ بنت خارجہ	ام کلثوم	حضرت ابو بکرؓ کے آخری ایام میں ساتھ تھیں

حضرت ابو بکرؓ کی اولاد کا کردار:

نام	خدمات
عبداللہ	ہجرتِ نبوی میں نبی ﷺ کی مدد
اسماء	ہجرت کی خادمہ، "ذات النطاقین"
عبدالرحمن	مجاہد صحابی، جنگ یرموک کے ہیرو
عائشہ	ام المؤمنین، 2000+ احادیث کی راویہ
محمد	حضرت علیؓ کے تربیت یافتہ، گورنر مصر
ام کلثوم	تابعیہ خاتون

اسلام سے پہلے کا مقام:

- قوم کے مشورتی معاملات میں شامل
- صلح جو، سخی، علم دوست اور شریف النفس انسان تھے
- قوم میں **"امین" اور "عادل"** کہلائے جاتے تھے
- شراب، بت پرستی، فحاشی اور جاہلی رسم و رواج سے مکمل دور تھے

قبول اسلام کا واقعہ:

- نبی کریم ﷺ نے جب خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دی، تو آپؓ نے بلا تردد ایمان قبول کیا
- پھر دوسرے دن ہی اپنے قریبی ساتھیوں اور تجارتی رفقاء کو بھی دعوت دی
- آپ کے ذریعے اسلام لانے والے ابتدائی 10 صحابہ میں 5 شامل تھے

تعلیم و تربیت:

- زمانہ جاہلیت میں بھی علم دوست شخصیت کے طور پر مشہور تھے
- عرب کے ان چند افراد میں شامل تھے جو **لکھنا پڑھنا جانتے تھے**

MK PREPARATIONS

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

تمہید(Introduction)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اسلام کے دوسرے خلیفہ راشد، فاروق اعظم، اور نبی کریم ﷺ کے جلیل القدر صحابی تھے۔ آپ کی شخصیت اسلامی تاریخ کی ان عظیم ہستیوں میں شامل ہے جنہوں نے اسلام کے عملی نظام کو دنیا کے سامنے ایک عظیم ریاست کی صورت میں پیش کیا۔ ان کی خلافت عدل، مساوات، دیانت داری، اور انصاف کی اعلیٰ مثال تھی۔ آپؓ کی زندگی تقویٰ، علم، قیادت اور قربانی کا بہترین نمونہ ہے، اور ان کی حکمرانی کو دنیا آج بھی ایک مثالی نظام حکومت کے طور پر یاد کرتی ہے۔

نسب(Lineage)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا تعلق **قریش** کے قبیلہ **بنو عدی** سے تھا، جو مکہ کے معزز اور معزز قبیلوں میں شمار ہوتا تھا۔

مکمل نسب:

عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزیٰ بن رباح بن عبد اللہ بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوئی

آپ کا نسب **آٹھویں پشت پر نبی کریم ﷺ سے جاملتا ہے**، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا نسب بھی "کعب بن لوئی" پر پہنچتا ہے۔

پیدائش(Birth)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی پیدائش **584 عیسوی** کے لگ بھگ **مکہ مکرمہ** میں ہوئی۔

یہ وہ دور تھا جب عرب معاشرہ جاہلیت میں ڈوبا ہوا تھا، اور قبیلہ قریش مکہ کی سیاست، تجارت اور مذہبی معاملات میں اہم کردار ادا کرتا تھا۔

والدین(Parents)

- **والد**: خطاب بن نفیل

وہ مکہ کے معزز اور سخت مزاج شخص تھے۔ ان کا تعلق قریش کے بااثر گھرانے سے تھا۔ حضرت خطاب قریش کے امور میں سرگرم اور مالدار انسان تھے۔

MK PREPARATIONS

"یارسول اللہ! کاش ہم مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالیں"!

تواللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

﴿وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾

(البقرہ:125)

ترجمہ" :اور مقامِ ابراہیم کو نماز کی جگہ بنالو۔"

پردے(حجاب)کا حکم

حضرت عمرؓ نے بار بار عرض کیا:

"یارسول اللہ! آپؐ کی ازواج کے پاس اچھے اور برے سب آتے ہیں، اگر آپ پردے کا حکم دے دیں۔"

تواللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا:

الاحزاب:53ترجمہ" :جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔"

شراب کی حرمت

حضرت عمرؓ نے دعا کی:

"یااللہ! شراب کے بارے میں واضح حکم نازل فرما۔"

چند مراحل میں شراب کی حرمت کی آیات نازل ہوئیں، آخری آیت میں واضح حرمت کا حکم آیا:

ترجمہ" :بے شک شراب، جُوا... شیطان کے گندے کاموں میں سے ہیں، ان سے بچو۔"

قیدیوں کے متعلق فیصلہ (غزوہ بدر کے بعد)

غزوہ بدر کے بعد قیدیوں کے بارے میں نبی ﷺ نے حضرت ابو بکرؓ کی نرم رائے اختیار کی جبکہ حضرت عمرؓ نے فرمایا:

"یارسول اللہ! یہ کفار ہیں، ان کو قتل کرنا ہی بہتر ہے۔"

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

- جج صرف عادل اور عالم افراد کو مقرر کیا
- عدلیہ کو انتظامیہ سے آزاد کیا
- عدالتی فیصلے شریعت کے مطابق ہوتے

3. مالیاتی اصلاحات (Economic & Fiscal Reforms)

- بیت المال (Treasury) کا قیام (مدینہ میں پہلا مرکزی دفتر)
- باقاعدہ مالی ریکارڈ رکھا جانے لگا (Diwan system)
- محاصل: (Taxes)
  - خراج (زمین پر)
  - جزیہ (غیر مسلموں پر)
  - زکوٰۃ
- بیت المال سے غرباء، یتیم، معذور، بیواؤں کی کفالت

4. فوجی اصلاحات (Military Reforms)

- باقاعدہ فوجی رجسٹر بنوایا
- سپاہیوں کو:
  - باقاعدہ تنخواہیں
  - رہائش اور زمین دی گئی
- سرحدی قلعے اور چھاؤنیاں (Basra, Kufa, Fustat) قائم کیں
- مراسلاتی نظام: ہر مہم کی رپورٹ مدینہ بھیجی جاتی

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

1. تعارف (Introduction)

مکمل نام:

حضرت عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف القرشی الاموی

کنیت:

ابو عبداللہ - ان کے ایک بیٹے عبداللہ کے نام پر انہیں ابو عبداللہ کہا جاتا تھا

القاب:

ذوالنورین

یہ عظیم لقب آپ کو اس لیے ملا کیونکہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کی دو صاحبزادیاں، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور بعد ازاں حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔ اس فضیلت میں کوئی اور صحابی شریک نہیں۔

قبیلہ:

قریش کی مشہور شاخ "بنو امیہ" سے تعلق رکھتے تھے، جو کہ مکہ کے معزز اور بااثر خاندانوں میں شمار ہوتا تھا۔

نسب کا مقام:

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا نسب پانچویں پشت میں نبی کریم ﷺ سے جا ملتا ہے۔ دونوں بزرگوں کا جدِّ اعلیٰ "عبد مناف" تھا:

عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف

محمد ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف

مقام و مرتبہ:

آپ عشرہ مبشرہ (وہ دس صحابہ جنہیں دنیا میں ہی جنت کی بشارت دی گئی) میں شامل ہیں، اور تیسرے خلیفہ راشد تھے۔ آپ کو خلفائے راشدین میں خاص مقام حاصل ہے اور آپ کے دورِ خلافت میں اسلام کا دائرہ سب سے زیادہ وسیع ہوا۔

2. نسب، پیدائش اور ابتدائی زندگی

نسب: (Genealogy)

MK PREPARATIONS

- مقامی بربر قبائل کو زیر کیا گیا۔

4. فتحِ قبرص

- **سن** 28ھ:
- **قائدین**: معاویہ بن ابی سفیانؓ (گورنر شام) + بحری فوج
- **تفصیل**:
  - حضرت عثمانؓ کے دور میں **پہلی بحری جنگی مہم** کا آغاز ہوا۔
  - قبرص (Cyprus) کو فتح کر کے اہلِ اسلام کا پہلا بحری قدم مضبوط کیا گیا۔
- **نتیجہ**: رومی بحری طاقت کو دھچکہ پہنچا۔

5. غزوہ ذات الصواری (بحری جنگ)

- **سن** 34ھ:
- **فریقین**: مسلمان vs رومی بحری بیڑہ
- **قائد**: معاویہ بن ابی سفیانؓ
- **تفصیل**:
  - یہ خلافت راشدہ کی پہلی بڑی **بحری جنگ** تھی۔
  - روم کا بڑا بحری بیڑہ شکست کھا گیا۔
- **اہمیت**: اسلامی بحریہ کی طاقت رومیوں پر غالب آ گئی۔

6. فارس میں بغاوتوں کا خاتمہ

- **علاقے**: سجستان، کرمان، مکران، خراسان

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

- اسلامی وحدت کو نقصان پہنچایا
- منافقین اور خارجیوں کو سر اٹھانے کا موقع دیا

2. خارجیوں کا ظہور:

پہلو	تفصیل
نام	خارجی" – (Khawarij) خارج ہونے والے"
پس منظر	صفین کی جنگ کے بعد حضرت علیؓ کے صلح پر راضی ہونے پر انکار کیا
عقیدہ	"حکم صرف اللہ کا ہے" کا نعرہ لگاتے، ہر اختلاف کو کفر سمجھتے
شدت پسندی	اپنے سوا سب کو کافر اور واجب القتل سمجھتے تھے

3. شہادت کی سازش:

پہلو	تفصیل
میٹنگ	خارجیوں نے 40ھ میں مکہ میں خفیہ ملاقات کی
فیصلہ	تین مرکزی خلفاء کو قتل کرنے کا منصوبہ بنایا:
→ حضرت علیؓ (کوفہ)	
→ حضرت معاویہؓ (شام)	
→ عمرو بن العاصؓ (مصر)	
قاتل	حضرت علیؓ کے لیے عبدالرحمٰن بن ملجم مرادی کو نامزد کیا گیا

4. واقعہ شہادت:

پہلو	تفصیل
تاریخ	19 رمضان 40 ہجری (27 جنوری 661 عیسوی)
مقام	مسجد کوفہ
وقت	نمازِ فجر کے لیے جاتے ہوئے
حملہ	عبدالرحمٰن بن ملجم نے زہر آلود تلوار سے وار کیا

MK PREPARATIONS

One Liner Statements - خلفائے راشدین

1. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا نام **عبداللہ بن عثمان** تھا۔
2. ان کی **کنیت ابو بکر** تھی۔
3. ان کا لقب **"صدیق "** رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا۔
4. ان کا ایک لقب **"عتیق "** بھی تھا۔
5. وہ قبیلہ **قریش** کی شاخ **بنو تیم** سے تعلق رکھتے تھے۔
6. ان کے والد کا نام **عثمان** تھا جنہیں **ابو قحافہ** کہا جاتا تھا۔
7. ان کی والدہ کا نام **ام الخیر سلمیٰ بنت صخر** تھا۔
8. وہ **آزاد بالغ مردوں میں سب سے پہلے** اسلام لانے والے تھے۔
9. انہوں نے اپنی **ساری دولت اسلام کی راہ میں وقف** کر دی۔
10. ہجرت کے وقت وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ **غار ثور** میں تشریف لے گئے۔
11. انہیں **"صاحبِ غار "** کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔
12. ان کی بیٹی **حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا** رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ تھیں۔
13. وہ رسول اللہ ﷺ کے **سسر** تھے۔
14. انہوں نے **غزوہ بدر، احد، خندق** سمیت تمام بڑے غزوات میں شرکت کی۔
15. رسول اللہ ﷺ کی **بیماری** میں انہوں نے **نماز کی امامت** کی۔
16. وہ رسول اللہ ﷺ کے بعد **پہلے خلیفہ راشد** بنے۔
17. ان کی خلافت **11ھ سے 13ھ** تک قائم رہی۔

MK PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

Practice MCQs

1. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اصل نام کیا تھا؟
   - A. عبداللہ بن عثمان
   - B. عبدالرحمن بن عوف
   - C. عبیداللہ بن جحش
   - D. عبدالمطلب بن ہاشم

   Correct Answer: عبداللہ بن عثمان

2. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی کنیت کیا تھا؟
   - A. ابو حفص
   - B. ابوالعاص
   - C. ابو بکر
   - D. ابو طالب

   Correct Answer: ابو بکر

3. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو 'صدیق' کا لقب کس نے دیا؟
   - A. حضرت عمر رضی اللہ عنہ
   - B. حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
   - C. رسول اللہ ﷺ
   - D. حضرت علی رضی اللہ عنہ

   Correct Answer: رسول اللہ ﷺ

4. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا دوسرا لقب کیا تھا؟
   - A. فاروق
   - B. غنی
   - C. عتیق
   - D. ذوالنورین

   Correct Answer: عتیق

5. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا تعلق قریش کے کس قبیلے سے تھا؟
   - A. بنو ہاشم
   - B. بنو امیہ
   - C. بنو تیم
   - D. بنو عدی

   Correct Answer: بنو تیم

6. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟
   - A. ابو قحافہ عثمان
   - B. ابو طالب عبدالمطلب
   - C. ابو لہب عبدالعزی
   - D. ابوالحکم عمرو

   Correct Answer: ابو قحافہ عثمان

7. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی والدہ کا نام کیا تھا؟
   - A. ام کلثوم
   - B. ام حبیبہ
   - C. ام الخیر سلمیٰ
   - D. ام سلمہ

   Correct Answer: ام الخیر سلمیٰ

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN

تدوین قرآن و حدیث

Join Us For All Jobs Preparation

+92 333 2605045 , +92 342 4470091

https://www.instagram.com/mkpreparations

https://youtube.com/@mkpreparations

https://www.facebook.com/MkPreparations

https://www.tiktok.com/@mkpreparations

تدوین قرآن وحدیث

MK PREPARATIONS

قرآن کا لغوی واصطلاحی مفہوم

لغوی مفہوم:

"قرآن "عربی زبان کے فعل "قرأ "سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں :پڑھنا , تلاوت کرنا ,اکٹھا کرنا

اس لحاظ سے قرآن کا مطلب ہے" : کثرت سے پڑھا جانے والا کلام "یا" جمع کیا گیا کلام"

یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے قرآن میں رکھا: إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ)الواقعہ: 77"(بے شک یہ ایک باعزت قرآن ہے")

اصطلاحی مفہوم:

اصطلاح میں "قرآن" سے مراد: اللہ تعالیٰ کا وہ کلام جو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا گیا، جو مصحف کی شکل میں آج موجود ہے، جو سورۃ الفاتحہ سے شروع ہو کر سورۃ الناس پر ختم ہوتا ہے، اور جس کی تلاوت عبادت ہے۔

اہم خصوصیات:

- نبی ﷺ پر نازل ہونے والا آخری آسمانی کلام۔ مکمل محفوظ (لفظ بہ لفظ)

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

وحی کا آغاز اور نزولِ قرآن کا پس منظر

پس منظر:

نبی کریم ﷺ کی چالیس برس کی عمر ہو چکی تھی۔ آپ مکہ میں موجود غارِ حرا میں اکثر خلوت گزینی کرتے، تفکر و عبادت میں وقت گزارتے۔

پہلی وحی کا واقعہ:

تاریخ:

- رمضان المبارک کی 17 ویں تاریخ 610ء

MK PREPARATIONS

مکمل قرآن کا ایک ساتھ نزول نہیں ہوا

وجہ: اللہ تعالیٰ نے قرآن کو آہستہ آہستہ، تدریجی انداز میں نازل فرمایا تاکہ:

لوگوں کی **تربیت تدریجاً** ہو۔ صحابہ کرام آسانی سے **حفظ** کر سکیں۔ ہر مرحلہ اور واقعہ کے مطابق **رہنمائی** ملے۔ ایمان والے **عملی** طور پر **تیاری** کر سکیں۔ مخالفین کو **مناسب جواب** دیا جائے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد:

"اور کافر کہتے ہیں: اس پر قرآن ایک ہی بار کیوں نازل نہ ہوا؟" "ہم نے اس کو اسی طرح تھوڑا تھوڑا نازل کیا تاکہ ہم تمہارے دل کو مضبوط کریں۔)" سورۃ الفرقان: 32

قرآن مجید کی تمام سورتوں کی تفصیلی فہرست

نمبر	سورۃ کا نام	رکوع	آیات	مکی/مدنی
1	الفاتحہ	1	7	مکی
2	البقرہ	40	286	مدنی
3	آل عمران	20	200	مدنی
4	النساء	24	176	مدنی
5	المائدہ	16	120	مدنی
6	الانعام	20	165	مکی
7	الاعراف	24	206	مکی
8	الانفال	10	75	مدنی
9	التوبہ	16	129	مدنی
10	یونس	11	109	مکی
11	ہود	10	123	مکی
12	یوسف	12	111	مکی
13	الرعد	6	43	مدنی

MK PREPARATIONS

4. قرآن کو مختلف اشیاء پر لکھا جانا

قرآن کریم کو اُس دور کے دستیاب وسائل پر لکھا جاتا تھا:

مواد	وضاحت
ہڈی	بڑے جانوروں کی کندہ ہڈیاں
چمڑا (رق)	جانوروں کی کھال کو صاف کر کے لکھنے کے قابل بنایا جاتا تھا
کھجور کے پتّے	عریض اور سیدھے پتّوں پر تحریر
پتھر کی سلیٹیں	نرم پتھریلے تختے جن پر لکھا جاتا
دھوپ میں سوکھے ہوئے چھالیں	یا دیگر سخت سطحیں

حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں قرآن کی تدوین

قرآن مجید کا تحریری اور باضابطہ مجموعہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دورِ خلافت میں تیار ہوا۔ یہ ایک عظیم الشان کارنامہ تھا جس نے قرآن کی حفاظت کو نئی جہت دی۔

سبب: جنگِ یمامہ میں حفاظِ قرآن کی شہادت

- 12 ہجری میں **مسیلمہ کذاب** کے خلاف جنگِ یمامہ لڑی گئی۔ اس جنگ میں تقریباً **70 سے زائد حفاظِ قرآن صحابہ شہید** ہو گئے۔ اس سانحے کے بعد قرآن کے ضیاع کا خدشہ پیدا ہوا۔

PREPARATIONS
LET'S MAKE IT HAPPEN

حضرت عمرؓ کی تجویز

- حضرت عمر بن خطابؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ کو مشورہ دیا کہ "اگر حفاظ اسی طرح شہید ہوتے رہے تو قرآن کا بڑا حصہ ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ قرآن کو ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔"

حضرت ابو بکرؓ کا آغازِ تدوینِ قرآن

- ابتدا میں حضرت ابو بکرؓ کو یہ کام کرنے میں **تامل** تھا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس کام کا حکم نہیں دیا تھا۔ لیکن حضرت عمرؓ کے اصرار اور حالات کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے آپؓ نے یہ فیصلہ کیا۔

حضرت انس بن مالکؓ	تقریباً 2286
حضرت عائشہ صدیقہؓ	تقریباً 2210
حضرت عبداللہ بن عباسؓ	تقریباً 1660

حدیث کی کتابت (تحریری مجموعے)

- بعض صحابہؓ نے احادیث کو **تحریری شکل** میں بھی محفوظ کیا:
  - حضرت عبداللہ بن عمروؓ کا صحیفۂ صادقہ
  - حضرت علیؓ کا صحیفہ جس میں قوانین واحکامات درج تھے
  - حضرت انسؓ اور حضرت ابوہریرہؓ کے شاگردوں نے ان سے روایات تحریر کیں

تابعین میں سے **عطاء بن ابی رباحؒ، نخعیؒ اور شعبیؒ** جیسے افراد نے ان صحابہ سے یہ علم حاصل کیا۔

حدیث کے معاملے میں احتیاط

- صحابہؓ حدیث بیان کرنے سے پہلے: پوری تحقیق کرتے۔ دوسرے صحابیؓ سے تصدیق لیتے۔ وقتاً فوقتاً حدیث کے الفاظ کی درستگی چیک کرتے۔

حضرت ابو بکرؓ نے ایک حدیث روایت کرنے سے پہلے دو صحابہ سے گواہی لی۔

اجتہادی کوششیں اور علمی مراکز کا قیام

- مختلف صحابہؓ مختلف علاقوں میں گئے اور وہاں علمِ حدیث کو پھیلایا:
  - حضرت علیؓ: کوفہ
  - حضرت عبداللہ بن عباسؓ: مکہ
  - حضرت عبداللہ بن عمرؓ: مدینہ
  - حضرت معاذ بن جبلؓ: یمن

MK PREPARATIONS

- **حدیث ضعیف**۔ وہ حدیث جس میں سند کا اتصال نہ ہو، راوی غیر معتبر ہوں، یا کوئی علت ہو۔ عام طور پر حجت نہیں بنائی جاتی، مگر بعض اوقات فضائل اعمال میں استعمال ہوتی ہے

- **حدیث موضوع**: من گھڑت اور جھوٹی حدیث۔ اس کا کوئی دینی اعتبار نہیں۔ اس کے راوی جھوٹے ہوتے ہیں۔ علما نے موضوع احادیث کی الگ فہرستیں مرتب کیں

مضمون کے اعتبار سے

- **حدیث قدسی**: وہ حدیث جس کے الفاظ نبی ﷺ کے ہیں لیکن مفہوم اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ یہ قرآن نہیں کہلاتی مگر اس کا مقام عام حدیث سے بلند ہوتا ہے

- **حدیث مرفوع**: وہ حدیث جو براہِ راست نبی ﷺ کی طرف منسوب ہو

- **حدیث موقوف**: وہ حدیث جو کسی صحابی کے قول یا عمل پر موقوف ہو

- **حدیث مقطوعؒ**: وہ حدیث جو کسی تابعی کے قول یا عمل پر ہو

روایت کے طریقے کے اعتبار سے

- **حدیث مسند**: جس کی سند نبی کریم ﷺ تک متصل ہو

- **حدیث مرسل**: جس میں تابعی نبی ﷺ سے روایت کرے، صحابی کا ذکر نہ ہو

- **حدیث معضل**: جس کی سند میں مسلسل دو یا زیادہ راوی چھوٹ گئے ہوں

- **حدیث منقطع**: جس کی سند میں کوئی ایک راوی چھوٹ گیا ہو

- **حدیث معلول**: جو ظاہری طور پر صحیح لگے مگر اس میں کوئی پوشیدہ علت ہو

- **حدیث شاذ**: جو ثقہ راوی، ثقہ اور مضبوط راوی کی مخالفت میں بیان کرے

سند و متن کے تعلق سے

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

Practice MCQs

.1 قرآن مجید کی ترتیب اور جمع کے حوالے سے درج ذیل میں سے کون سا بیان درست ہے؟

.A قرآن مجید کو موجودہ ترتیب میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے جمع کیا۔

.B قرآن مجید کو موجودہ ترتیب میں سب سے پہلے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے جمع کیا۔

.C قرآن مجید اپنی موجودہ ترتیب کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں لکھا جا چکا تھا۔

.D قرآن مجید کی موجودہ ترتیب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے طے کی۔

درست جواب: قرآن مجید اپنی موجودہ ترتیب کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہی میں لکھا جا چکا تھا۔

.2 "صحیفہ" سے کیا مراد ہے؟

.A وہ کتاب جس میں قرآن مجید لکھا گیا۔

.B رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی احکامات کا مجموعہ۔

.C صحابہ کرام کے لکھے ہوئے چھوٹے حدیث کے مجموعے۔

.D فقہی مسائل پر مشتمل کتاب۔

درست جواب: صحابہ کرام کے لکھے ہوئے چھوٹے حدیث کے مجموعے۔

.3 زبانی نقل و حمل کے ذریعے حدیث کے علم کو کیا کہا جاتا ہے؟

.A سند

.B رجال

.C روایت

.D درایت

درست جواب: روایت

.4 "متن" سے کیا مراد ہے؟

.A حدیث کا متن یا متن کا حصہ۔

.B حدیث بیان کرنے والوں کی فہرست۔

.C حدیث کی تشریح۔

.D حدیث کی کتاب۔

درست جواب: حدیث کا متن یا متن کا حصہ۔

.5 "سند" سے کیا مراد ہے؟

.A حدیث کا متن یا متن کا حصہ۔

.B حدیث بیان کرنے والوں کی فہرست۔

.C حدیث کی تشریح۔

.D حدیث کی کتاب۔

درست جواب: حدیث بیان کرنے والوں کی فہرست۔

.6 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں قرآن مجید کے رسمی نسخے تیار کرنے کی کیا وجہ تھی؟

.A قرآن مجید کو نئے سرے سے جمع کرنا۔

.B مختلف لہجوں میں قرآن کی قراءت کے اختلافات کو ختم کرنا۔

.C قرآن مجید کو دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنا۔

.D قرآن مجید کی تفسیر لکھنا۔

MK PREPARATIONS

PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN

ازواج مطہرات / امہات المومنین

Join Us For All Jobs Preparation

+92 333 2605045 , +92 342 4470091

https://www.instagram.com/mkpreparations

https://youtube.com/@mkpreparations

https://www.facebook.com/MkPreparations

https://www.tiktok.com/@mkpreparations

ازواجِ مطہرات (امہات المؤمنین)

قرآن مجید نے ان خواتین کو جو **عزت اور تقدس** بخشا ہے، وہ کسی دوسری خاتون کو حاصل نہیں:

1. مؤمنوں کی مائیں (امہات المؤمنین)

اللہ تعالیٰ نے **سورۃ الاحزاب (آیت 6)** میں ان کے بلند مقام کو واضح کرتے ہوئے فرمایا:

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ

ترجمہ: "نبی مؤمنوں کی جانوں سے بھی زیادہ ان کے قریب ہیں اور **ان کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔**"

اس حکم کی وجہ سے **آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد** کسی بھی مسلمان کے لیے ان سے نکاح کرنا **حرام** قرار پایا تاکہ یہ رشتہ ہمیشہ قائم رہے۔

2. دوہرا اجر اور دوہرا عذاب

ان کے عظیم مرتبے کی بنا پر انہیں عام خواتین سے زیادہ پرہیزگاری کا حکم دیا گیا ہے۔ ان کے لیے **نیکیوں کا اجر دوگنا** ہے، اور کسی بھی برائی پر **سزا بھی دوگنی** ہے۔ (الاحزاب: 30-31)

3. پردہ کا خصوصی حکم

انہیں عام خواتین کے مقابلے میں زیادہ پردہ کرنے کی تاکید کی گئی، اور مؤمنوں کو ہدایت دی گئی کہ اگر ان سے کوئی چیز مانگنی ہو تو **پردے کے پیچھے سے مانگیں۔** (الاحزاب: 53)

ان خواتین نے نہ صرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گھریلو زندگی کو سنبھالا بلکہ دین اسلام کی تعلیمات اور سنتوں کو بھی آئندہ نسلوں تک پہنچانے میں **مرکزی کردار** ادا کیا، بالخصوص حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ نے۔

حضرت خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا

MK PREPARATIONS: Let's Make It Happen
+92 333 2605045, +92 342 4470091

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد بھی طویل عرصہ تک زندگی گزاری۔ آپ کا انتقال 56 ہجری میں حضرت معاویہ کے دور خلافت میں ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر تقریباً 70 سال تھی۔ آپ کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ آپ کی وفات کے ساتھ اسلام کی ایک عظیم خاتون اور ام المومنین کے انتقال نے امت مسلمہ کو غم میں ڈال دیا۔

حضرت ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ایک ممتاز اور تاریخی حیثیت رکھنے والی ہستی ہیں۔ آپ کا اصل نام رملہ تھا جبکہ ام حبیبہ کی کنیت ان کی بیٹی حبیبہ کے نام پر مشہور ہوئی۔ آپ بنو امیہ کے معزز خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور آپ کے والد ابوسفیان بن حرب اسلام سے پہلے قریش کے بڑے سرداروں میں شمار ہوتے تھے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے والد شروع میں اسلام کے سخت مخالف تھے، لیکن ان کی بیٹی نے اسلام قبول کر کے ثابت کیا کہ حق کی تلاش خاندانی رشتوں سے بالاتر ہوتی ہے۔

حیات قبل از اسلام

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی پہلی شادی عبید اللہ بن جحش سے ہوئی تھی جو ان کے چچازاد بھائی تھے۔ جب اسلام کی دعوت شروع ہوئی تو دونوں میاں بیوی نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ ابتدائی ایام میں جب مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جا رہے تھے، تو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر نے حبشہ کی طرف ہجرت کی تاکہ وہاں آزادی کے ساتھ اپنے دین پر عمل کر سکیں۔ حبشہ کے حکمران نجاشی نے مہاجر مسلمانوں کو پناہ دی اور ان کے ساتھ نہایت عزت و احترام کا برتاؤ کیا۔

حبشہ میں آزمائش کا دور

حبشہ میں قیام کے دوران حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایک عظیم آزمائش پیش آئی۔ ان کے شوہر عبید اللہ بن جحش نے عیسائیت قبول کر لی اور اسلام سے مرتد ہو گئے۔ انہوں نے اپنی بیوی ام حبیبہ کو بھی عیسائی بننے پر مجبور کیا لیکن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے اس پیشکش کو ٹھکرا دیا اور اسلام پر ثابت قدم رہیں۔ یہ وہ وقت تھا جب ایک خاتون نے اپنے شوہر کے مقابلے میں اپنے ایمان کو ترجیح دی اور تنہا رہ کر بھی حق پر ڈٹی رہیں۔ ان کی اس قربانی اور ثابت قدمی نے ان کے ایمان کی مضبوطی کو ظاہر کیا۔

نبوی پیغام اور شادی

MK PREPARATIONS: Let's Make It Happen
+92 333 2605045, +92 342 4470091

2	حضرت سودہ بنت زمعہؓ	قریش (بنو عامر)	10 نبوی کے بعد	سادہ مزاج، صابرہ	—	54 ہجری	بیوہ خواتین کی کفالت کی مثال
3	حضرت عائشہ بنت ابو بکرؓ	قریش (بنو تیم)	2 ہجری	اُمّ المؤمنین، فقیہہ، عالمہ	2210	58 ہجری	واحد کنواری زوجہ، سنت کی سب سے بڑی راویہ
4	حضرت حفصہ بنت عمرؓ	قریش (بنو عدی)	3 ہجری	صائمہ و قائمہ	—	45 ہجری	قرآن کی ایک تحریری نسخہ ان کے پاس محفوظ تھا
5	حضرت زینب بنت خزیمہؓ	بنو ہلال	3 ہجری	اُمّ المساکین	—	4 ہجری	چند ماہ نکاح کے بعد وفات
6	حضرت اُمّ سلمہؓ (ہند بنت ابی امیہ)	قریش (بنو مخزوم)	4 ہجری	دانشمند، مشیرِ خاص	370 سے زیادہ	62 ہجری	حدیبیہ میں فیصلہ کن مشورہ دیا
7	حضرت زینب بنت جحشؓ	قریش (بنو اسد)	5 ہجری	کثیرۃ الصدقہ	—	20 ہجری	نکاح اللہ کے حکم سے ہوا (سورہ احزاب: 37)

MK PREPARATIONS

Practice MCQs

.1 حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں درج ذیل میں سے کون سا بیان درست ہے؟

.A وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری بیوی تھیں

.B وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی واحد کنواری بیوی تھیں

.C وہ اسلام لانے والی پہلی خاتون تھیں

.D انہوں نے ہجرت مدینہ کے بعد اسلام قبول کیا

درست جواب: وہ اسلام لانے والی پہلی خاتون تھیں

.2 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کون سی بیوی ہیں جو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں؟

.A حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

.B حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

.C حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

.D حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

درست جواب: حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

.3 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کون سا بیان درست ہے؟

.A وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے عمر رسیدہ بیوی تھیں

.B وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی واحد کنواری بیوی تھیں

.C انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں وفات پائی

.D وہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بہن تھیں

درست جواب: وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی واحد کنواری بیوی تھیں

.4 "ام المساکین" کس ازواج مطہرات کا لقب تھا؟

.A حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

.B حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا

.C حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا

.D حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا

درست جواب: حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا

.5 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ کون سی بیوی تھیں جو یہودی سردار کی بیٹی تھیں؟

.A حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

.B حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

.C حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا

.D حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

درست جواب: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

MK PREPARATIONS

MK PREPARATIONS: Let's Make It Happen
+92 333 2605045, +92 342 4470091

PUBLICATIONS

LET'S MAKE IT HAPPEN

Past Papers Questions

Join Us For All Jobs Preparation

+92 333 2605045 , +92 342 4470091

https://www.instagram.com/mkpreparations

https://youtube.com/@mkpreparations

https://www.facebook.com/MkPreparations

https://www.tiktok.com/@mkpreparations

One Liner Statements from Past Paper MCQs

1. The **first wife** of Prophet Muhammad (PBUH) was **Hazrat Khadija (RA)**.
2. The **Battle of Badr** was fought in the **2nd year of Hijra**.
3. The **first revealed verses** of the Holy Quran are from **Surah Al-Alaq**.
4. The **last Surah** of the Holy Quran is **Surah An-Nas**.
5. The **first Muslim** to offer prayer was **Hazrat Ali (RA)**.
6. The Angel responsible for **delivering revelations** was **Jibrael (AS)**.
7. The **first mosque** in Islamic history is the **Quba Mosque**.
8. The **Hijri calendar** was introduced by **Hazrat Umar (RA)**.
9. The **first muezzin** of Islam was **Hazrat Bilal (RA)**.
10. The **longest Surah** in the Holy Quran is **Al-Baqarah**.
11. The **shortest Surah** in the Holy Quran is **Al-Kawthar**.
12. The **"Year of Sorrow"** is marked by the death of Hazrat Khadija (RA) and **Abu Talib**.
13. The **Treaty of Hudaybiyyah** was signed in the **6th year of Hijra**.
14. The **first male** to accept Islam was **Hazrat Abu Bakr (RA)**.
15. The **first female** to accept Islam was **Hazrat Khadija (RA)**.
16. The **first capital** of the Islamic Commonwealth was **Medina**.
17. The **Battle of the Trench (Khandaq)** was fought in the **5th year of Hijra**.
18. The Prophet's (PBUH) **first journey to Syria** was with his uncle **Abu Talib**.
19. The number of **Muhajireen** in the first migration to **Abyssinia** was **11 men and 4 women**.
20. The **"Sword of Allah"** is the title of **Khalid bin Waleed (RA)**.
21. The **"Gate of Knowledge"** is the title of **Hazrat Ali (RA)**.
22. The **first Hafiz** of the Holy Quran among the Sahabah was **Hazrat Usman (RA)**.
23. The first to **standardize the Quran** in book form was **Hazrat Abu Bakr (RA)**.

MK PREPARATIONS

PREPARATIONS LET'S MAKE IT HAPPEN

Past Papers MCQs

1. **مدینہ میں اذان کس کے مشورے سے دی گئی؟**

الف)حضرت ابو بکر صدیق

ب)حضرت عبداللہ بن زید

ج)حضرت عمر

د)ان میں سے کوئی نہیں

جواب: حضرت عبداللہ بن زید

2. **کس کی ذہانت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تعلیم کا بندوبست کیا؟**

الف)حضرت سودہ

ب)حضرت زینب

ج)حضرت حفصہ

د)ان میں سے کوئی نہیں

جواب: حضرت حفصہ

3. **آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کون سے صحابی خدمت کے لیے معمور تھے؟**

الف)حضرت عبدالرحمن

ب)حضرت انس بن مالک

ج)حضرت زید بن حارث

د)ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: حضرت انس بن مالک

4. **ان میں سے کون سی کتاب ابو عیسی محمد بن عیسی نے لکھی ہے؟**

الف)الاتقان فی علوم القرآن

ب)تاریخ الامم والملوک

ج)جامع ترمذی

د)ان میں سے کوئی بھی نہیں

جواب: جامع ترمذی

5. **تثلیث کا نظریہ کس مذہب کا بنیادی عقیدہ ہے؟**

الف)عیسائیت

ب)ہندومت

ج)یہودیت

د)ان میں سے کوئی نہیں

جواب: عیسائیت

6. **حضرت ابراہیم کے علاوہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد کن سے ہوئی؟**

الف)حضرت زینب

ب)حضرت خدیجہ

ج)حضرت سودہ

د)ان میں سے کوئی نہیں

جواب: حضرت خدیجہ

7. **غزوہ حنین کس کے خلاف لڑی گئی؟**

الف)طائف والوں کے

ب)مکہ والوں کے

ج)قریش والوں کے

د)ان میں سے کوئی نہیں

جواب: طائف والوں کے

8. **جنگ یمامہ کس کے خلاف لڑی گئی؟**

الف)طلیحہ کے

ب)مسلمہ کذاب کے

ج)اسود عنسی کے

د)ان میں سے کوئی نہیں

جواب: مسلمہ کذاب کے

9. **194 ہجری سن کس کا دور ہے؟**

الف)امام احمد بن جبل

ب)امام شافعی

ج)امام بخاری

MK PREPARATIONS

MK PREPARATIONS: Let's Make It Happen
+92 333 2605045, +92 342 4470091